



اجلیس منعقده چهارشنبه مورخه ۱۸ مارچ ۱۹۹۲ - سی و هفتمین ایام بیانیه ۱۳۷۳ حجری

۱۰

مختصر شمارہ	عنوان	مختصر جات
۱		تلویثت قرآن پاک د ترجمہ۔
۲		وتفہ سوالات۔
۳		رُخصت کی درخواستیں۔
۴		حکمیک التواہ مختصر ۱۵ مسجیب عبد القہار خان۔
۵		مولوی امیر زمان۔
۶		۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵
۷		۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱
۸		<u>قانون نمائی</u> ۔
۹		<u>قرارداد میرے</u> ۔
۱۰		۱۰) قرارداد مختصر ۵۔ ۱۱) قرارداد، مختصر ۸۔
۱۱	۱۱) مسودہ قانون مختصر ۳۔ بلوچستان ملائز میں کے حقوقی مواجب مسودہ قانون معدودہ ۱۹۹۲ء (مسودہ قانون مختصر ۳۔ معدودہ ۱۹۹۳ء)	
۱۲	۱۲) مسودہ قانون مختصر ۵۔ بلوچستان اسپکٹر اور ڈپٹی اسپکٹر کے (مت پرانت و موجبات اور استحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مختصر ۵۔ معدودہ ۱۹۹۳ء	
۱۳	۱۳) اگذشت رپورٹ۔ پیکنک ایڈمینیسٹر حکومت بلوچستان۔ باہت سنال ۹۰-۹۱ ۱۹۸۹-۹۰ کا پیش ہونا۔	
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰		
۲۱		
۲۲		
۲۳		
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰		
۳۱		

# فہرستِ میمنان اسمبلی

ڈپل اسپیکر اسمبلی	- میر عبدالمجید بن جوہر
وزیر اعلیٰ (قائد الیوان)	- میر تاج محمد خان جمالی
وزیر خزانہ	- نواب محمد اسماعیل ریشانی
وزیر بوریات	- سردار اثناء اللہ زہری
وزیر صحت	- میرا سردار اللہ زہری
وزیر مال	- میر محمد علی رند
وزیر تعلیم	- مبشر جعفر خان مندوخیل
وزیر ایس انڈھی اے ڈی	- میر حان محمد خان جمالی
وزیر کیودی اے	- حاجی فور محمد صراف
وزیر مواصلات و تجارت	- ملک محمد سرور خان کاکڑا
وزیر سماجی بہبود	- ماسٹر جائسن الشرف
وزیر پلک ہلکہ الجنگ	- مولوی عبد الغفور سیدری
وزیر منفوہ بندی و ترقیات	- مولوی عصمت اللہ
وزیر زراعت	- مولوی امیر زمان
وزیر آبادشی و برقیات	- مولوی نیاز محمد دوتانی
وزیر خوداک	- سید عبد الباری
وزیر ہائی گورنری	- مسٹر حسین اشرف

(۱۶)

- ۳۶۔ میر عبدالکریم نوشیر وانی - وزیر جنگلات  
 ۳۷۔ شہزادہ جام علی اکبر -  
 ۳۸۔ مسٹر پچکوئی علی ایڈورڈ کلیفت -  
 ۳۹۔ ڈاکٹر عبد الملک بلورچ - ۴۰۔ مسٹر احمد داس گٹھی - نمائندہ مندوخیل  
 ۴۱۔ سردار سنت سنگھ - نمائندہ سکھ پارسی اقویت

- وزیر صنعت - ۱۸- میر محمد صالح بھوتانی -  
 وزیر محنت و افرادی قوت - ۱۹- میر محمد حسین بن بخوہ -  
 وزیر داخلہ - ۲۰- نوابزادہ ذو القمار علی مکسی -  
 وزیر سماجی بہبود - ۲۱- ملک محمد شاہ مردانزی -  
 وزیر قانون و پارلیامنی امور - ۲۲- ڈاکٹر کلیم اللہ خان -  
 وزیر امور خارجہ - ۲۳- میر سعید احمد باشی -  
 وزیر علی محمد نوئیزی - ۲۴- میر علی محمد نوئیزی -  
 وزیر عبد القہار خان - ۲۵- میر عبد الجیم خان اچھرزاں -  
 سردار محمد طاہر خان لونی - ۲۶- سردار محمد طاہر خان لونی -  
 میر باز محمد خان بھتران - ۲۷- میر باز محمد خان بھتران -  
 حاجی ملک کرم خان خجک - ۲۸- حاجی ملک کرم خان خجک -  
 سردار میر جایوں خان مری - ۲۹- سردار میر جایوں خان مری -  
 نواب محمد اکبر خان بگٹی - ۳۰- نواب محمد اکبر خان بگٹی -  
 میر ظہور حسین خان کھوسے - ۳۱- میر ظہور حسین خان کھوسے -  
 سردار فتح علی ملزان - ۳۲- سردار فتح علی ملزان -  
 میر محمد عالم کرد - ۳۳- میر محمد عالم کرد -  
 سردار میر جاکر خان ڈوکی - ۳۴- سردار میر جاکر خان ڈوکی -

- ۳۶ - میر عبدالکریم نوشتسر وانی -  
دزیر جنگلکات .
- ۳۷ - شهزاده جام علی اکبر -  
میر چکول علی ایمودر کیش .
- ۳۸ - میر احمد سکه پارسی اقلیت  
میر احمد داس گوشی . خانم نهاده اقلیت .
- ۳۹ - داکتر عبدالاله بیرونی .  
سردار سنت سنگده . خانم سکه پارسی اقلیت

# بلوچستان صوبائی اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

مودخت

۸ مارچ ۱۹۹۲ء بمقابلہ سار رعنان المبارک ۱۳۱۲ھ ہجری

برفیز چہارشنبہ

وزیر صدارت اسپیکر: ملک سکندر خان ایڈوکیٹ  
گیارہ بجکھ پندرہ منٹ پر صبح صوبائی اسمبلی ہال کوٹر میں منعقد ہوا۔

**جناب اسپیکر!** حَمْدُهُ وَنُصُبُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ۔ آمَّا بَعْد

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اجلاس باقاعدہ کارروائی کیلئے مولانا صاحب تلاوت کلام پاک فرمائیں۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ از مولانا عبدالمتنین انونزادہ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاوَاتِ إِلَهٌ لَّمْ يَكُنْ فِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ  
الْعَلِيمُ هُوَ وَهَرَكَ الَّذِي لَهُ كُلُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
بَيْنَهُمَا هُوَ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ مُرْجَعُونَ ۝

ترجمہ:-

او روہی معبد (ربحق) ہے کہ آسمان میں (بھی) اسی کی بندگی ہے اور زمین میں (بھی) اسی کی بندگی ہے اور وہ حکمت والا (اور سب چیزوں کا) جانشی والا ہے۔ اور بڑی بارکت ہے وہ ذات کہ آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہے۔ سب کا دی مالک ہے اور قیامت کی خبر (بھی) اسی کو ہے۔ اور تم سب مرے پیچھے (اسی کی طرف کو لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

# وقفہ سوالوں

## نمبر ۲۰۸ میر عبدالکریم نوشیروانی۔

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۹۱ء - ۹۰ اور ۹۲ - ۱۹۹۱ کے دوران آپ نے ۶۵ لاکھ روپے ایام پناہ اے فنڈ سے مختص کئے ہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجہ تلاشی جائے؟

## مولانا عاصمت اللہ

### وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

یہ درست نہیں ہے۔

مجھے سال ۹۱ - ۹۰، ۱۹۹۰ میں دوسرے مہر ان اکیملی کی طرح ۶۵ لاکھ روپے اور ۹۲ - ۹۱، ۱۹۹۱ میں ۵۰ لاکھ روپے تک اسکیں دی گئی ہیں۔

## نمبر ۲۰۹ میر عبدالکریم نوشیروانی۔

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۹۲ - ۹۱ کے دوران آپ نے اپنے علاقے کے لئے ۹۰ لاکھ روپے کی اسکیں تجویز / منظور کی ہیں؟

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو اس خصوصی رعایت کی درجہ تلاشی جائے؟

## مولانا عصمت اللہ

### (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات)

یہ دست نہیں۔

میں نے بطور ممبر موبائل اسٹبلی اپنے علاقہ کے لئے صرف ۵۰ لاکھ روپے کی اسیکمات تجویز کی ہیں۔ جن پر سال ۱۹۹۱-۹۲ کے دوران ہی عمل درآمد کیا جائے گا۔

**جناب اپسیکر۔** سوال نمبر ۳۰۸ اور سوال نمبر ۲۶۳ میر عبدالکریم

نوشیر وانی صاحب کے ہیں معزز رکن تشریف نہیں رکھتے لہذا اگلا سوال لیتے ہیں سوال نمبر ۵۷۴  
ڈاکٹر عبد المالک صاحب کا ہے۔

## مولانا عصمت اللہ

(وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) جناب اپسیکر۔ میرے خیال میں جواب ملایا ہے

پڑھنا ضروری ہے؟

**ڈاکٹر عبد المالک ملوچ۔**

## ۵۲۲ ڈاکٹر عبد المالک

سیاوزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائی گئے کہ۔

سال ۱۹۹۰-۱۹۹۱ اور ۱۹۹۱-۱۹۹۲ کے دوران کن کن محکوم سے کن کن کاموں کے لئے کون کون نے کنسٹیٹ مقرر کئے گئے تیز ان پر کس قدر رقم خرچ ہوئے ہے۔

جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے۔

## مولانا عصمت اللہ

### وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

سال ۱۹۹۰-۱۹۹۱ء اور ۱۹۹۱-۱۹۹۲ء کے دوران مکمل جات کے ترقیاتی کاموں کے لئے مقرر شدہ کنسٹیٹوشن اداروں اور ان کو مقرر کی گئی فیسوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسکم	نام کنسٹیٹوشن	منظور شدہ رقم برائے کنسٹیٹوشن
-----------	----------	---------------	-------------------------------

#### حکمہ آپاشی

- ۱۔ برائے غریب خان طبیعہ کی تحریر سے زیریں نیپاک ... د ۳ روپے (ایضاً) علاقوں پر ہونے والے اثرات کی مددی
- ۲۔ پی سی II نورا پشین ملے زمی پر پپ نیپاک ... د ۳ روپے (ایضاً) ایشناں اور تحریراتی کاموں کیلئے جائز رپورٹ
- ۳۔ ڈھوریری پرنسپل آپاشی سکم (ججی) کے نیپاک ... د ۶ روپے (ایضاً) قابل عمل ہونے کا جائزہ
- ۴۔ پی سی II جھیل ننگی نادر رچانی، پر نیپاک ... د ۵ روپے (ایضاً) آپاشی اسکم شروع کرنے کا جائزہ
- ۵۔ پی سی II بلاد سٹور تج طبیعہ کی تحریر کا جائزہ رپورٹ نیشنل ڈولیپنٹ لاہور ... د ۲۴ روپے (ایضاً)
- ۶۔ پی سی II نیگک سٹور تج طبیعہ کی تحریر کا جائزہ رپورٹ نیشنل ڈولیپنٹ لاہور ... د ۱۰۰ روپے (ایضاً)
- ۷۔ پی سی II آنڈھلہ ایمپیشن اسکم کیلئے جائزہ رپورٹ نیپاک ... د ۴۰ روپے (ایضاً)
- ۸۔ پی سی II مفترمک ڈیلے ایمپیشن دیم پشین کیلئے جائزہ رپورٹ میسر بکری BA/PK پشاور ... د ۲۵ روپے (ایضاً)

نمبر شمار	نام اسکیم	نام کنسٹیشن	منصو شدہ رقم برائے کنسٹیشن
۹.	پی سی II جگہا۔ ملک اللہ بارخان پیشمن پروڈیکٹس میسز بیک (BAK) پیشوار ..... ۵۰۰ ر روپے (ایضاً) ڈیم کیلئے جائزہ رپورٹ۔		
۱۰.	پی سی II دریائے سندھ کے پانی کی تقسیم سے ملنے والے نیپاک ..... ۲۵۰ ر روپے (ایضاً) اضافی پانی کے استھان کیلئے جائزہ رپورٹ۔		
۱۱.	پی سی II دریائے سندھ سے ملنے والے سیلانی پانی کا نیپاک ..... ۵۰ ر روپے (ایضاً) صحیح طرح سے استھان کرنے کیلئے سچم کے قابل عمل پونچی رپورٹ۔		
۱۲.	پی سی II صوبہ بلوچستان میں نایلوں کی چنتگی رفیز I) نیپاک ..... ۲۰۰ ر روپے (ایضاً) کیلئے جائزہ رپورٹ۔		

### محکمہ آبنوشی (پیلکھیلہ انجینئرنگ)

۱.	پی سی II اضافی پاپ لائن کی بچھائی (رسانی کوڑ) نیپاک ..... ۱۰۰ ر روپے سوتاں ۱۹۹۳ گواہ سے جیوانی ملک
۲.	بلوچستان دریا و اسٹریلیا، صفائی اور سخت کام منصوبہ ٹیکنوقلینی کراچی (ملکی) ..... ۵۰۰ ر روپے (ایضاً) (دریڈنگ، کیلئے ایک ملکی اور غیر ملکی فرم کی کنسٹیشن دار ڈروپ کینڈار فریگی) ..... ۲۵،۳۰۰ ر روپے (ایضاً)

### محکمہ صحت

۱.	صحت اور آبادی کا منصوبہ اسداللہ وزیر حکومتی اسٹریٹر کوڑ ..... ۳۰۰ ر روپے ۱۹۹۴ کے پی سی I کی تیاری
۲.	فیصلی ہیلتھ پر جیکٹ بلوچستان (دریڈنگ) فی الحال کوئی کنسٹیشن تقویہ ہی بہا ..... ۲۰۰ ر روپے ۱۹۹۴
۳.	چلدرن میپسال کوئٹہ رفتاقی ہرمنی اکپے پی سی II تیاری نیپاک ..... ۱۰۰ ر روپے سوتاں ۱۹۹۴

### محکمہ تعلیم

۱.	بودا افت انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ابجوکشن ہبیر لبری کنسٹیشن کراچی ..... ۹۳، ۹۳ ر روپے سوتاں ۱۹۹۶ کی عمارت کی تعمیر
----	--

نمبر شمار	نام اسکم	نام اکنسٹینٹ	منظور شد و رقم برائے کنسٹیٹوی
۱۔	المینٹری ایجنسیشن ٹریننگ کالج برائے خواتین انجینئرنگ ایسوسی ایٹری ڈیزائی (خضدار) کی تحریر	.....	روپے ۲۰،۰۰۰ روپے ۳۰،۰۰۰
۲۔	برائے تعلیم کا ترقیاتی پروگرام (۴-۵) یونیک ایسوسی ایٹس (روپہ) ۳۱۶،۳۷۸،۸۷،۳۱۶ روپے اقتدار ۱۹۹۱ ریوالیس ایڈر، بلوچستان (۱۰۰ پرائمری اسکولوں، ۱۰۰ اضافی کھروں ایک دیڑ ہاؤس برائے ٹیکسٹ بک بعد اور ایک المینٹری کالج برائے خواتین - کوئٹہ کی تحریر)	.....	.....
۳۔	پرائمری تعلیم کا ترقیاتی پروگرام (لیو۔ ایس۔ ایڈر اور انجینئرنگ کنسٹیٹویس رکارڈ) دو لٹو بینک کا مرشٹر کے منعوبہ بلوچستان (۵۰۰ اضافی کھروں کے تعمیراتی کاموں کی نگرانی، ۳۰ مڈل اسکول کے تعمیراتی کام کی نگرانی اور ۲۵۰ اسکولوں کی مرمت و بحالی کے کاموں کی نگرانی)	.....	روپے ۹۶،۵۹۶ روپے ۹۶،۹۴۰ روپے ۹۶،۹۴۰
<b>حکم ساحلی ترقیات و ماہی گیری</b>			

۱۔ پسندیش ہار برائے زائر کاموں (از فتح ساحلی ٹاؤن کے رونے اور سعیدی تہہ سے ریت و میٹ کے نکانے) کیلئے دیڑائیں -  
وپی آرسی رلنن (خرچ شدہ رقم ۲،۰۰۰ روپے ۳،۰۰۰ روپے  
برائے سال ۱۹۹۱-۹۲)

### حکم موافقات و تعمیرات

۱۔ پی۔ سی۔ ٹی۔ برائے تعمیر منشہ بلاک بلوچستان سول میسز نقوی اینڈ صد قی (رکارڈ) ... ووو ۳ روپے  
سیکریٹریٹ کوئٹہ

نمبر شمار	نام اسکم	نام کنسٹیشن	منقول شدہ رقم برائے کنسٹیشن
-----------	----------	-------------	-----------------------------

۲۔ تغیر برائے عمارت افغان بلک ۳۰ اور ۳۱ اور داروپے میسرز فوریلی رکوٹھ) ... داروپے

پرمنٹ پس بوجپسان سول سینکڑی

۳۔ بوجپسان پاؤں راسوہ آباد) میں فناخ رہائش الائیڈر ایسوی ایٹھس ... ر ۰۰۰۰ داروپے

کے لئے عمارت کی توسعہ

۴۔ حکومت جاپان کی امداد سے "کیفت تامندی ایسوی ایڈن کنسٹیشنی سینٹر ... ر ۹۱،۹۰ داروپے  
تک روڈ" کی تغیر

### کوڈھٹ و ملہپنٹ اتفارڈٹ

۱۔ ایک ہزار انیکڑ قبہ پر مشتمل کوئی نہ کرنے میسرز انجینئرینگ ایسوی ایٹھس ... ر ۲۵،۰۰ (فرج پوری)

لبس اڈا اور ٹروکے سائٹ کا کمل سروے (کراچی)

۲۔ نئے بس اڈے و پکل سبزی مارکیٹ کے کمل پلان وڈیزائن کا کام  
مراط غان انہڈ ایسوی ایٹھس (لاہور)

۳۔ شاکر ٹاؤن سینگ سیکم نیز II اور III کے میسرز علف تنوبی ایڈن ایسوی ایٹھس ... ر ۳۵،۰۰ (راپٹا)  
کمل پلان وڈیزائن

۴۔ سرا غدر گئی ہاؤسنگ سیکم کوئی نہ کے کمل پلان وڈیزائن ... ر ۲۳،۱۶ (راپٹا)  
دکران - (کراچی)

### ماٹنڈر ملکیشن اینڈ ایگریکلچر میا جیکٹ

۱۔ اس پر اجیکٹ کے تحت جاری اسکیوں پر نیپاک

کام کی نگرانی کیلئے سفرچ شدہ رقم

میسرز ٹیکنونکسٹ کراچی ۲۳،۵۴۲ داروپے سے ۱۹۹۰-۹۱

نیپاک ۲۳،۵۴۸ داروپے سے ۱۹۹۱-۹۲

میسرز ٹیکنونکسٹ کراچی ۳۳،۰۱ داروپے سے ۱۹۹۱-۹۲

نمبر شمار	نام اسیکم	نام کنسٹلٹنٹ	منظور شدہ رقم برائے کنسٹلٹنٹ	بلوچستان گروونڈ ائر اینڈ ٹرکل ایکیشن پروجیکٹ
۱۔ پروجیکٹ میں خلف ایکھوں کے فریانز اور داکتو (رجمنی) / ...، ...، ۹۲۰، ۹۶۰ لشڑی جلد کام کی تکرانی کیتے جزی شدہ رقم انجینئرنگ کنسٹلٹنٹ (پاکستان) سال ۱۹۹۱ء کیتے تا حال ادائیگا نہیں ہوئی ہے۔				

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ**. (ضمنی سوال) جناب اسپیکر۔ میرے  
اسیں دو ضمنی سوال ہیں۔ ایک تو یہ کہ آپنے جو کنسٹلٹش رکھے اسکی بنیادی وجوہ کیا ہے؟

**جناب اسپیکر۔** جی مولانا صاحب۔

## مولانا عصمت اللہ

**وزیر منصوبہ بنڈی و ترقیات** جناب اسپیکر۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے  
کہ جو بھی اسیکم بتتی ہے سب سے پہلے اسی اسیکم کیتے سروے کیا جاتا ہے اسکی فراہمی تیار کی جاتی ہے  
ڈیزائنٹک ہوتی ہے اس کے لئے کنسٹلیٹس بھی ہوتی ہے بغیر کنسٹلیٹس اگر کوئی اسیکم بتتی ہے تو قیمت  
وہ ناکام ہوگی۔

**ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ**۔ جناب اسپیکر صاحب۔ یہاں ایک لمبی چوڑی لسط  
رکھی ہوئی ہے میرے خال میں جن کو گورنمنٹ بلوچستان نے بطور کنسٹلٹنٹ رکھا ہے گورنمنٹ  
نے فرزاں سے پرائیویٹ نام بھی ان میں ہیں مولوی صاحب ہوتے ہیں کہ فراہمی۔ لیکن کہاں پر ایسا ہے

سکول اور گرلز کالجز سیدہ بھی آپنے چیف انجینئرز کے بول کے آفسیر رکھے ہیں مثلاً سی انڈ ڈبلیو  
پا ایئر پیگیشن اور مختلف محکمے، میں جہاں پر کام ہوتے ہیں ہر جگہ پر آپنے امسک لئے باقاعدہ بول  
وہ کس کے عکس بنائے ہیں یہ کس لئے ہیں؟ کیا یہ فیزا یہیں روپورٹیں نہیں باسکتی ہیں؟

## وزیر منصوبہ بندی و ترقیات - جناب اسپیکر، کنیٹلینس کی ایک

لہبی تفصیل ہے عکس بات کی اسیکھات کی دوستیں ہوتی ہیں ایک تو فارن ایڈڈ forign aided طرف سے  
اسیکھیں میں جو ہم بنائیتے، میں دوسرا نو عیت اسیکھوں کی یہ ہے کہ جو ہم خود بناتے، میں فارن کی طرف سے  
جو اسیکھیں نہیں ہیں جب یہ حکومت کے ساتھ ایگر بینٹ کرتے ہیں تو ان کی شرط ہوتی ہے گورنمنٹ  
آف بوجتان کے ساتھ کہ ہمارے کنسٹلٹیون ہوں گے بغیر کنٹلٹ کے وہ اسیکم اپروو Approve  
نہیں کرتے یہ ایگر بینٹ کا تقاضہ ہے دوسرا یہ ہمارے پڑے بھی اور ان کی بھی مزدورت ہے جہاں تک  
ڈاکٹر مالک صاحب کی بات ہے تو متعلقہ محکمہ جات یہ کام سرایاں نہیں دے سکتے ہیں ہمارے  
ہاں محکموں کے جوانشان جب بیوادی اسیکم بنائیتے ہیں تو اس اسیکم کی ذمہ داری اٹھانا بہت بھری  
ہے۔ ہمارے محکموں کی طرف سے یہ ڈیکانڈ آتی ہے اس لئے کہ افراد کے اندر اسکی اہلیت نہیں  
ہوتی ہے اس اسیکم۔  
(مداغلت)

## ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ - جناب اسپیکر صاحب۔ یہ اچھی بات

ہے مولوی صاحب خود ایڈڈ admt کرتے ہیں کہ محکموں نے جو انجینئرز رکھے ہیں وہ تمام  
اس قابل نہیں ہیں کہ فیزا یہیں بنائیں کیونکہ اس ہیں گورنمنٹ آف بوجستان کی کروڑوں روپے کی  
رقم الوالو Involve ہے فرض کریں عکس بورڈ آف انٹریمیڈیٹ اینڈ سینکڑی ایجکیشن کی تحریر  
یا پرائمری اسکولوں کی تحریر کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ٹھیک ہے یہ فارن ایڈڈ forign aided

پراجیکٹس ہیں میں ان کی بات نہیں کرتا مایدان کی شرائیں terms and conditions  
ہونگی لیکن ہماری اپنی اے ڈی پی (مدخلت)

## مسٹر عفی خان مندویل وزیر تعلیم

(پائمٹ آف آردر) چونکا بجکشناں نیام کی

بات ہو رہی ہے میں کہتا چلوں اور اسکی وضاحت کروں کہ کنسٹیشن (مدخلت)  
جناب اسپیکر۔ آج کل مادٹرن درود میں ہر جگہ کنسٹیشن کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ  
اسیں محکمہ کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوتی لہذا متعلقہ محکمہ کے مابین کوارڈنینشن کا کام کرتے ہیں یعنی یہ  
کنسٹیشن دردایکسین اور ایس ڈی اوپرہ نہیں کیا کرتے ہیں مادٹرن دنیا میں یہ نصوحہ ہے دنیا میں جہاں  
کہیں بھی دیکھیں کنسٹیشن کے بغیر کنزٹرشن نہیں ہوتی پھر سپر و شرمن کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تمام دنیا  
لیعنی امریکہ یورپ بلکہ یہاں پاکستان میں بھی جو محکمے بننے ہوئے ہیں ان میں کنسٹیشن ہوتی ہے دراصل ہم یہاں  
ایک جال میں پھنسے ہوئے ہیں ان ایس ڈی اے اور ایکسین کو خواہ خواہ پسینیٹ کرنے کی بات ہے۔ درست سب چکہ کنسٹیشن  
ہوتی ہے اور ہم بھی اسی کو فالو کرتے ہیں۔

### ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

جناب اسپیکر صاحب۔ میں ماتاہوں اور ہمارے وزیر صاحب ایگری کیا ہے سی اینڈ ڈبلیو میں مختلف لوگ سیلبریز لے رہے ہیں ہلکہ بجکشناں اور دیگر مختلف سول محکموں کے درکس میں آپ دیکھیں ڈیزائنگ کے لئے چیف انجینئر بنایا گیا ہے جب ان محکموں میں اتنے ادپنے بیوں کے انجینئرز رکھتے ہوئے ہیں اور کام کم کنسٹیشن کے حوالے کر رہے ہیں تو ان کا اتنی بڑی نوع یکوں بدار کی ہے؟

**مسٹر جعفر خان مدنو خیل** - واقعی یہ بات ہے۔ یہ ڈبل اسٹر کمپنی ہے  
ہونا چاہیے یا تو ان کو فرم کر دیں۔ سیلیر نزد غیرہ کی ڈبل پینٹ کی جاری ہے ان کی یہ بات نوٹ  
کرنے والی ہے۔

**ڈاکٹر عبدالمالک ملوچ** - آپ نے چین انجینئرز سے یوں کے افسوس رکھے ہوئے  
ہیں کوئی اسکم پر اپری ڈیزائن property design کرنے کا مطلب یہ ہے اسکے باوجود اپنے  
کنسٹیٹیشن رکھے ہوئے ہیں اور دس بندراہ کو درود پے اس پر صالح ہو رہے ہیں۔ جیسے ہر دن ڈیزائن پا ایندھا۔

**جناب اسپیکر** - محکمہ پ اینڈ ڈی کے وزیر صاحب اس منہد کو کیفیت میں  
میں لے آیں (مدخلت)

**میر جان محمد خان جمالی**.

**وزیر ایمنی اینڈ جس اے ڈی** - ٹھیک ہے جب کیفیت کی اگلی میٹنگ ہو گئے  
اسکو لے آیں گے۔

**میر ظہور میں خان گھوسر** - جناب والا - سال ۹۲-۹۱ میں پچانوے

لاکروپے دیئے گئے ہیں میں عبد الکریم نوشیروانی کی طرف سے پوچھ رہا ہوں۔

**جناب اسپیکر** - کیا اسٹر ف سے کوئی ہے جواب دینے والا؟

## میر محمد سلم بن نجحہ (وزیر محنت) اس طرف سے میں ہوں۔

جناب اسلامیکر۔ میر ظہر حسین خان کھوسہ۔ آپ کیا ضمنی سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔ جس سوال کے باسے میں آپ ٹھنی پوچھ رہے ہیں وہ تو ہو چکا ہے۔ اگلا سوال نمبر ۳۴۶ میر عبدالکریم نوشیروانی صاحب کا ہے۔

## بلا۔ ۳۴۶ میر عبدالکریم نوشیروانی۔

کیا وزیر صحت ازداد کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبیں ادویات پر آمدہ سالانہ اخراجات کس قدر ہیں۔ مبلغ وارتفاقیل دی جائے؟

## میر محمد سلم بن نجحہ وزیر محنت

سال روں ۱۹۹۱-۹۲ میں مبلغ ۵۰۰ رہ ۶۲۸ د ۸ روپے برائے خریدادویات دیئے

گئے ہیں مبلغ وارتفاقیل درج ذیل ہے۔

- ۱۔ ایڈیشنل میڈیکل سپرینڈنٹ گائیئر یونٹ سول ہسپتال کوٹھ۔ ۰۰۰۰۰۰۰۳۳ د ۸ روپے
- ۲۔ میر بکل سپرینڈنٹ سول ہسپتال کوٹھ۔ ۰۰۰۰۰۰۳۲ د ۵۰ رہ ۵۰
- ۳۔ طب طب بکل ایڈیشنل سپرینڈنٹ مستعار کوٹھ۔ ۰۰۰۰۰۵۰ د ۷۷ رہ ۶۹

- ۵- میدیکل سپریننٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سیئی ۹۵,۷۰۰/- ۰
- ۶- " " " " " خفیدار ۱۳,۰۰۶,۰۰۰/- ۰
- ۷- " " " " " لولائی ۹,۵۶,۰۰۰/- ۰
- ۸- " " " " " تربت ۶۹,۵۶,۰۰۰/- ۰
- ۹- " " " " " پیراد جانی ۹,۵۶,۰۰۰/- ۰
- ۱۰- " پشین ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۱- " ٹزویب ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۲- " کوہلو ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۳- " قلعہ سینفالیا ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۴- " ڈیرہ بگٹی ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۵- " ڈیرہ الدیار ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۶- " ڈھادر ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۷- " قلات ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۸- " نوشک ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۱۹- " او تھل ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۲۰- میدیکل سپریننٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خداوند ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۲۱- " " " " " گوادر ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۲۲- " " " " " پنجکور ۷,۰۰,۰۰۰/- ۰
- ۲۳- ڈسٹرکٹ ہیلٹھ آفیسر کوئٹہ ۱۱,۵۰,۳۰۰/- ۰
- ۲۴- " " " " " پشین ۱۸,۳۹,۵۵۰/- ۰

۶۱۳,۶۸,۰۵۰/-	لورالانی	"	"	"	-۲۵
۶۷۷,۶۱,۸۰۰/-	ژوب	"	"	"	-۲۶
۴۰۹۸,۷۵۰/-	تلعه سیف اللہ	"	"	"	-۲۷
۵,۵۰,۰۰۰/- روپیہ	زیارت	"	"	"	-۲۸
۸,۳۲,۰۰۰/-	کوہلو	"	"	"	-۲۹
۲۵۰/-	ڈیرہ بگٹی	"	"	"	-۳۰
۱۳,۹۲,۵۰۰/-	ڈیرہ الشریعت	"	"	"	-۳۱
۹,۹,۵۵۰/-	ڈیرہ مراد جالی	"	"	"	-۳۲
۰,۱۳,۹۳,۳۵۰/-	چکھی	"	"	"	-۳۳
۶,۲۰,۰۰۰/-	ستی	"	"	"	-۳۴
۱۳,۱۳,۲۵۰/-	قلات	"	"	"	-۳۵
۱۶,۵۷,۰۰۰/-	خضدار	"	"	"	-۳۶
۰,۳۸,۵۰۰/-	نوشکی	"	"	"	-۳۷
۱۰,۰۳,۰۰۰/-	خاران	"	"	"	-۳۸
۱۵,۰۸,۲۵۰/- روپیہ	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ادھل				-۳۹
۱۱,۸۲,۰۰۰/-	تربت	"	"	"	-۴۰
۸,۱۶,۲۵۰/-	گوادر	"	"	"	-۴۱
۹,۰۳,۳۰,۵۰۰/-	بنجکوڑ	"	"	"	-۴۲
۰,۰۵,۰۰۰/- روپیہ	اسٹینٹ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ				-۴۳
۰,۰۰,۰۰۰/- روپیہ	پشین	"	"	"	-۴۴

۳۵	لورالانی	"	"	"	"	"	"
۳۶	ڈھادر	"	"	"	"	"	"
۳۷	اوائل	"	"	"	"	"	"
۳۸	خفیدار	"	"	"	"	"	"
۳۹	ڈیرہ مراد جمالی	"	"	"	"	"	"
۴۰	ترست	"	"	"	"	"	"
۴۱	اپنارچ پسر نیزی کنڑول پر وگام کوئٹہ	"	"	"	"	"	"
۴۲	پرانپل پلک ہیلتھ سکول کوئٹہ	"	"	"	"	"	"

بیان ۲۶۴ میر عبدالکریم نوشیروانی.

کیا وزیر صحت از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ

رالف، کیا یہ درست ہے کہ مختلف اضلاع کے گورنمنٹ میڈیکل اسٹوڈز کو جاری ہونے والی اکثر ادویات زائد المیعاد ہوتی ہیں۔ یا مختلف دور دراز علاقوں تک پہنچانے میں ان ادویات

ب کی معیاد ختم ہو پکی ہوتی ہیں یا صرف دو چار ماہ باقی رہ جاتے ہیں؟  
اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ایسی ادویات خریدنے کی وجوہات کیا ہیں  
تفصیل دی جائے؟

میر محمد اکرم بنزینو  
وزیر محنت

جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔ کیونکہ جو ادویات میڈیکل سٹور بلوچستان کو بڑے کے لئے

خریدی جاتی ہیں۔ وہ لمبی معیاد کی ہوتی ہیں۔ اور پسچھر کمپنی کے ممبران دوائی خریدنے کی منظوری کے وقت فرداً فرداً بذات خود ہر دوائی کی معیاد چیک کرتے ہیں جو ادویات مختلف ہسپتاں اور اصلاح کو بھیجی جاتی ہیں ان کی معیاد لمبی ہوتی ہے اور مختلف ہسپتاں اور صنائع سے جو نمائندے ادویات لینے کے لئے آتے ہیں وہ خود ادویات کی معیاد چیک کر کے لے جاتے ہیں۔  
اُس لئے زائر المعیاد ادویات دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

### نمبر ۶۸ میر عبدالکریم نوشیرانی۔

کیا وزیر صحت از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہوبہ کے مختلف اصلاح میں موجود ایمبلنس گاڑیاں ضروری مرمت کے لئے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے خراب پڑی ہیں اور مریضوں کے کام میں نہیں اسکتیں؟  
(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو اسکی کیا وجہ ہے۔ نیز سرکاری ایمبلنس گاڑیوں پر اخراجات مرمت کی ضلع دار تفصیل بھی دی جائے؟

### میر محمد اسماعیل نېړنځو وزیر محنت

اس ضمن میں عرض ہے کہ مختلف اصلاح کو موجودہ ایمبلنس گاڑیاں اور دوسری گاڑیوں کی ضروری مرمت کے لئے سالانہ فنڈز مہیا کیا جاتا ہے۔

(ب) سرکاری ایمبلنس گاڑیاں جو خراب پڑی ہیں جن کے لئے مرمت کرنے کے اخراجات کی ضلع دار تفصیل حسب ذیل ہے۔

- ۱۔ ڈسٹرکٹ کوئٹہ

/ ۲۵۰۰ روپے

۱. " ۴۵,۰۰/-	ايم ايس سند مين پرانشل هسپتال کوئٹہ
۲. " ۳۰,۰۰/-	ايم ايس چست ايندھن هسپتال ٹي جي ايس کوئٹہ
۳. " ۳۰,۰۰/-	" " ہيلپرز آئی ہسپتال کوئٹہ
۴. " ۵۵,۰۰/-	ايريشنل ايم ايس گائني یونٹ کوئٹہ
۵. " ۲۵,۰۰/-	فلع پشين
۶. " ۳۰,۰۰/-	فلع نوشک
۷. " ۳۰,۰۰/-	فلع ثروب
۸. " ۳۰,۰۰/-	فلع لورالان
۹. " ۳۵,۰۰/-	فلع قلعہ سيف اللہ
۱۰. " ۳۰,۰۰/-	فلع سبئی
۱۱. " ۵۰,۰۰/-	فلع زيارت
۱۲. " ۲۵,۰۰/-	فلع کوہلو
۱۳. " ۳۵,۰۰/-	فلع ڈیرہ بگٹ
۱۴. " ۳۰,۰۰/-	فلع حعف آباد
۱۵. " ۲۵,۰۰/-	فلع کچھی
۱۶. " ۳۰,۰۰/-	فلع نمبو
۱۷. " ۳۰,۰۰/-	فلع قلات
۱۸. " ۵۵,۰۰/-	فلع خضدار
۱۹. " ۳۰,۰۰/-	فلع خاران
۲۰. " ۳۰,۰۰/-	فلع سبیل
۲۱. " ۳۰,۰۰/-	فلع تربت

۳۰۰/-	فلح گوادر	۲۳
۳۰۰/-	فلح پنجوئر	۲۴

(نوفٹ) جن اضلاع میں موجودہ ایمبلنس گاڑیاں ضروری مرمت کے لئے فنڈنگ کی عدم دستیابی کی وجہ سے خراب پڑی ہیں۔ اس کے لئے متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیلپ آفیسرز نے فنڈ کامطالہ کیا ہے۔ جس کے بارے میں گورنمنٹ کو فنڈنگ کی فراہی کالکھا گیا ہے لیکن تا حال منتظری نہیں آئی ہے۔

### جناب اسلام

ضمنی سوال میر ظہور حسین کو صاحب

میر ظہور حسین کھو صاحب - جناب والا ! اس پر میرضمنی سوال یہ ہے کہ صحبت پور طاؤن ضلع جعفر آباد جو میرے حلقے میں ہے یہ ایک بڑا گاؤں ہے وہاں پر ایمبلنس کافی عرصے سے خراب ہے اور یہ پانچ سال سے خراب ہے آج تک اس کو مرمت کرنے کا سوچا بھی نہیں گیا ہے اور اس ضلع میں جو فنڈ دیئے جاتے ہیں بالکل ناکافی ہیں ایمبلنس کو بنوایا جائے اس پر کافی خرچ آتا ہے ذری صاحب کیا فرماتے ہیں۔

### محمد ام بزرخو (وزیر محنت) (ذری صحبت کی جانب سے)

جناب والا نے الحال ضلع جعفر آباد کے لئے تیس ہزار روپے رکھے ہوئے ہیں اس کے لئے گزارش ہے کہ ہم نے گورنمنٹ کو لکھا ہے کہ گاڑیوں کے اخراجات آج کل بہت زیادہ ہیں ایک ٹائمیر بھی خریدیں دوڑھائی ہزار روپے میں آتا ہے اب اس پورے ضلع کے لئے تیس ہزار روپے ناکافی ہوتے ہیں اس لئے ہم نے فناں ڈیپارٹمنٹ سے گزارش کی ہے کہ کچھ اور فنڈ دیئے جائیں جو بھی فنڈنگ میں نے ہم کا دروازی کریں گے۔

## میر ظہور میں کھوسہ

جناب والا ! صحت پوہ

کی بڑی آبادی ہے وہاں پر بٹا ہسپتال ہے دس ستروں کا ہسپتال ہے اس کو کسی پیش  
فندے سے ٹھیک کیا جائے ۔

**محمد اسلم نز بخو (وزیر محنت)** اس کے لئے ہم نے پانچ لاکھ  
روپے کے لئے فناں ڈیپارٹمنٹ کو لکھا ہے جوہنی پیسے آئیں گے آپ کی ایمبلنس ٹھیک کرائیں گے  
سینکڑی صاحب بیٹھے ہوئے ہیں وہ نوٹ فرالیں ۔

## میر ظہور میں کھوسہ شکریہ ۔

**جناب اسپیکر ۔** صحن سوال ۔ میر بایوں خان مری ۔

**میر بایوں خان مری ۔** جناب اسپیکر ! یہاں جواب میں جو دوائی کی فرمی کے  
متعلق لکھا گیا ہے میں تو کو ہلو کے حوالے سے جانتا ہوں وہاں پر دوائی نہیں ہے اور دوسرے اضلاع  
میں اچھا خاصا پیسہ دیا جا رہا ہے پتہ نہیں وہاں ادویات سمجھتے ہیں یا نہیں سمجھتے ہیں وہاں  
پر تو لوگوں کو دوائیاں نہیں ملتی ہیں ۔

**محمد اسلم نز بخو (وزیر محنت)** جناب والا ! دوائیوں کی جو لسٹ ۹۱-۹۲  
کی ہے وہ ہم نے دے دی ہے تقریباً آٹھ کروڑ کی دوائیاں ہیں اور اس کی فلک و تفصیل دی ہے ۔

## میر، ہمایوں خالی ماری

جناب والا! میں تو کو ہلو کے متصل پوچھتا ہوں۔  
جب دہاں پر ہسپتال میں مریض جاتے ہیں تو دہاں کہا جاتا ہے کہ دوائی نہیں ہے ڈاکٹر کے پاس  
جاتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ دوائی نہیں ہے پتہ نہیں خود لے جاتے ہیں لوگ بتاتے ہیں کہ دہاں پر  
دوائی نہیں ہوتی ہے۔

## محمد سلم بن رجح (وزیر محنت)

ہسپتالوں کو ادویات ہیاکی جاتی ہے اور ڈسپنسریوں کو دوائی دی جاتی ہے۔ دو ایمان  
ٹھیک ہے آبادی کے لحاظ سے بہت کم میں اس لحاظ سے جو لوگوں کی ضرورتیں ہیں وہ پوری  
نہیں ہوتی ہیں۔ کیونکہ آپ نے بلوجستان کا بیوٹ دیکھا ہے آٹھ کروڑ روپے ہیں میں سمجھتا ہوں  
کہ یہ کم ہے اور اگر آبادی پر تقسیم کریں تو فی کس آٹھ آنے بھی نہیں آتے ہیں۔

## جناب اسپیکر۔ جناب ڈاکٹر عبد المالک۔

## ڈاکٹر عبد المالک۔

طرف دلانا چاہتا جو یہاں بلوجستان میں ادویات کی تقسیم ہے وہ ساٹھ فی صد تو کوٹھ  
کے تین ہسپتالوں میں تقسیم ہو جاتی ہے باقی بلوجستان کے کئی ڈویژن اور صوبائی ہسپتال میں جن  
کو صرف چھ لاکھ یا سات لاکھ کی ادویات ملتی ہیں اس سلسلے میں آپ محکمہ کو کہیں یہ تقسیم  
درست کرے الگ آپ ساٹھ فی صد ادویات صرف کوٹھ کو دے دیتے ہیں تو باقی افلاع کیلئے  
کیا پuch جاتا ہے اور کئی ایسے علاقے ہیں جن کو دوائی ہرچی بھی نہیں ہے۔ میرا مطلب یہ ہے  
کہ اس کا بریک آپ صحیح کیا جائے۔

## محمد سلم نرخو (وزیر محنت)

ہسپتالوں کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان کا واحد ہسپتال ہے جہاں پر مریض کوئی کونے کوئے سے علاج کے لئے آتے ہیں اور جو سہی لوگوں کوئٹہ کے ہسپتال میں میسر ہیں وہ میں سمجھتا ہوں کہ خفیدہ یا لورالائی تربت وغیرہ میں بھی نہیں ہیں تو اس لئے فزوری ہے کہ زیادہ سے زیادہ ادویات کوئٹہ کو دیں۔ کیونکہ بلوچستان کا دباؤ اسی پر ہے۔ اس لئے اس کو ادویات بھی زیادہ دی جاتی ہیں۔

## بندوں کے طاکٹر عبد الملک

کیا فدیرہ مال از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
موجودہ حکومت نے اب تک صوبہ میں کس قدر زمین کن کن اشخاص کو الٹ کی ہے ان کی  
منع وار تفصیل دی جائے۔

## میر محمد سلم نرخو (وزیر محنت)

سوال ہذا کے متعلق صوبہ کے تمام ڈویژن/ افلاع سے دکار معلومات تامال موصول نہیں ہوتے ہیں۔ لہذا جواب ممکن نہیں ہے آئندہ اجلاس میں مکمل جواب دیا جائیگا۔

## محمد سلم نرخو (وزیر محنت)

جناب والا! یہ سوال بہت بلہ ہے۔ اپنے سوال میں اس کیلئے طاکٹر صاحب نے تفصیل مانگی ہوئی ہے ہر نے تمام افلاع کو لکھا ہے جو ہنی تفصیلات آئیں گی مہیا کر دیں گے۔

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ. پونکہ وزیر مال نہیں ہے اس لئے میں زادہ نہیں کہتا ہوں جو جواب آیا ہے وہ بھی غلط ہے جو کبی الائٹ منٹ کرتا ہے وہ ریونیو بورڈ کرتا ہے۔

جواب اپنیکر۔ اس سوال کو ڈیز کر دیا ہے۔

## ۱۲۵ ڈاکٹر عبدالمالک۔

کیا وزیر مال ازدہ کم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
 موجودہ حکومت نے اب تک کتنے تحصیلدار اہل نائب تحصیلدار تعینات کیئے ہیں ان کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔ نیز ان تعیناتیوں میں کیا طریقہ کام اپنایا گیا ہے۔

### وزیر مال۔

موجودہ حکومت نے تین تحصیلدار اور گیارہ نائب تحصیلدار اب تک تعینات کئے ہیں جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

#### (الف) تحصیلدار

- ۱۔ مسٹر محمد القدر علام رسول رہن سکنہ فلٹ تربت (مکران ڈویژن)
- ۲۔ مسٹر مسعود احمد ولد محمد اسماعیل سکنہ فلٹ تربت (مکران ڈویژن)
- ۳۔ مسٹر نیدم طاہر سکنہ کوئہ شہر  
(ب) نائب تحصیلدار - کوئہ ڈویژن  
۱۔ مسٹر محمد عامر درانی ولد محمد ناصر درانی۔  
مکران ڈویژن۔

- ۱۔ مشربوبہیر ولد کبہہ حیدر
- ۲۔ مشرشیر محیر ولد کبہہ عیینی
- ۳۔ مشر علی محدر ولدنور محمد
- ۴۔ مشر مقیوں احمد ولد محمد لائز

### ذخیر آباد ڈویٹن

- ۱۔ مشر لیاقت علی ولد رفیان
- ۲۔ مشر علی گوہر ولد آدم خان
- ۳۔ مشر اکبر کمال ولد کمال خان -

### زوبے ڈویٹن

- ۱۔ مشر محمد خالق ولد جانی
- ۲۔ مشر مہتاب شاہ ولد بخیب شاہ
- ۳۔ مشر عبدالرحمٰن ولد حاجی عبد المنان

یہ بھرتیاں عارضی طور پر کار سر کار احسن طور پر علا نے کے لئے کی گئی ہیں اور طریقہ کار کے مطابق معینات کے لئے لازمی کا درجہ جیسا ہے۔

### ڈاکٹر عبدالحکم بلوج۔ (ضمنی سوال) آپ نے اسیں تین تحصیلدار جو

رکھے ہیں کس میراث کے بنیاد پر رکھے ہیں اور اس کے لئے کیا طریقہ کار اور معیاں (مکٹر ایمیریا) کو منظر رکھ کر رکھے ہیں کیونکہ تحصیل دار گروپ ۱۶ کا ہوتا ہے اور اس کی اپوئینٹنگ  
appointing

اتھارٹی پبلک سروس کمیشن ہوتا ہے۔

## محمد ام نبہ نجود (وزیر محنت)

اس کا جو حکومت کی طرف سے میراث ہے اس کے لئے رولز شایدر ملکیس relax کئے ہیں ان تمام کیسوں کے لئے ہم نہ کہیں مقرر کی ہے وہ ان کا خریری امتحان لے گی اور ان کا زبانی امتحان بھی ہو گا جو کامیاب ہو گا تو وہ رہ جائے گا باقی نہیں۔ یہ رولز کے تحت ایڈھاک پر ہیں۔ اس کے لئے کارروائی ہو گا

## جناب اپسیکر - ضمنی سوال عبد القہار صاحب۔

### مسٹر عبید القہار حسان - جناب والا! میرا اس سے متعلق ضمنی سوال ہے

اور میرے اس ضمنی سوال کے تین حصوں ہیں۔

۱۔ تفصیل دار کی تعیناتی، جو جواب میں کئے صحیح نہیں۔

۲۔ اسکی ضلع وار تفصیل مانگی۔ جو جواب میں نہیں دی گئی۔

۳۔ انہوں نے تعینات کے متعلق طریقہ کار پوچھا ہے ان تین حصوں میں ایک کا جواب ہے اور اسکی ضلع وار تفصیل نہیں ہے۔

## جناب اپسیکر - اسکی ڈویزن وار تفصیل دی گئی ہے۔ اس سے کچھ مسئلہ

ملے ہوتا ہے۔

## محمد ام نبہ نجود (وزیر محنت) جناب والا!

چار آدمی ہیں جواب دے دیا گیا ہے۔

## مُسْطَر عَدْلِ الْقَهَارَشَان

اس میں تفصیل نہیں ہے۔ اس میں کہا گیا ڈوٹرین کے تو اس میں لکھنے ایڈھاک پر ہیں اور لکھنے ڈائرنیکٹ ہیں اور لکھنے کو پر موشن دی گئی ہے۔

## میر محمد سلم بن بنجوا

یہ سب ایڈھاک پر ہیں۔

## میر محمد عامم کرم

میر محمد عامم کرم۔ جناب والا! اس سے پہلے بھی گزارش کی گئی کہ فلع و اس تفصیل دی جائے جو کہ آج تک نہیں دی گئی۔ وزیر صحت اور وزیر مال آج تک اپنے سوالات کے جوابات کے دن موجود نہیں ہوتے ہیں اور ہمیشہ سلم بن بنجوا صاحب ان کا جواب دیتے رہتے ہیں وزیر صحت تو اس ایوان میں نہیں بیٹھتے ہیں اور سوالات کے جوابات نہیں دیتے ہیں۔

## جناب اسپیسیکر

آپکی بات ٹھیک ہے جواب کے دن متعلقہ وزیر مال

کا ہونا ضروری ہے مگر ان کی جانب سے جواب بھی کوئی دوسرا دسے سکتا ہے۔

## میر محمد عامم بن بنجوا

جناب والا! کسی دوسرے آدمی کو جواب دینے میں ممانعت نہیں ہے مگر آپ دیکھیں سوال کرنے والے ایم پی اے صاحب بھی موجود نہیں ہوتے ہیں اس میں یوں ہیں آج زیادہ سوالات عبدالکریم نو شیر و ان صاحب کے وہ ایوان میں موجود نہیں ہیں وہی دن بھی نہیں آتے ہیں آج اتفاق سے وزیر مال ٹھاٹھ کے حلقے میں وزیر اعظم صاحب پاکستان کا درود ہے وہ تربت میں ۱۸، تاریخ کو آدھے ہیں پچھو مجبوریاں ہوتی ہیں جب میر صاحب سوال کرتے ہیں تو ان کو بھی یہاں موجود ہوتا چاہیے۔

## ڈاکٹر عبدالملک بلوچ - جناب!

ڈاکٹر عبدالملک بلوچ ہے میرے خیال میں کوئی وزیر صاحب دوسرے وزیر صاحب کی جناب سے سوال کا جواب دے سکتے ہیں جو ریونیو محکمہ کی کارکردگی ہے وہ یاد کے سامنے ہے اس میں بہت سی بے قاعدگیاں زمین کی الٹ منٹ میں ہوئی ہیں آپ نے دیکھا اس ایوان نے اس کو منسوخ کیا ہے۔ اب پوستنگ کی بات نائب تحصیلدار اور تحصیلدار اس میں بے قاعدگیاں ہیں ذریعہ ایوان صاحب تو ڈیڑھ سال سے بننے ہیں وزیر انظم صاحب تصرف آج ترتیب آرہے ہیں جو بھی گناہ کرے وہ بہاں موجود ہو اسیں اسلام بخوبی صاحب کا توفیر نہیں ہے۔

## جناب اسپیکر - میرزا یوسف خان مری

### میرزا یوسف خان مری - جناب والا!

پوچھتا ہوں کہ سبی ڈویژن اتنا گیا لگرا ہے کوئی بھی تحصیلدار کے معیار پر نہیں اترابے دہان سے تو کوئی نہیں ہے۔

### مولانا عصمت اللہ - سوال کشندہ کی ذمہ داری وہ لے لیں ہم وزیر کی ذمہ داری لیتے ہیں

### میر محمد احمد بن بخش - حبیب ضلع سے میں تعلق رکھتا ہوں اسیں سے ایک بھی نہیں ہے۔

### میرزا یوسف خان مری - جناب والا!

میں کہتا ہوں کہ سبی ڈویژن میں اس کی فزورت ہے اسکو کھین۔ جواب سے ہم مطمئن نہیں۔ اگر انفاف کا تفاہنا ہے تو دیکھیں۔

### جناب اسپیکر - آپ تو فرمی سوال پر تقریر کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

**جناب اسپیکر۔ عبد الحمید خان اچکنی۔**

### مرٹر عبد الحمید خان اچکنی

بزرخو صاحب نے کہا ہے کہ ایڈھاک پر رکھے ہیں۔ اس جواب میں بھی تعصبات کی بُوآتی ہے۔ جب تعصبات کی بُوآتی ہے تو ہر کیا لوگ حق بجا تب نہیں ہیں۔ اس جواب سے تو صاف طور پر واضح ہے کہ اس سلسلے میں تعصبات کی بنیاد پر تعینات کی گئی ہے۔

**جناب اسپیکر۔ جی جناب عبد الحمید اچکنی صاحب۔**

### عبد الحمید خان اچکنی

جناب اسپیکر۔ میرا ایک فتنی سوال ہے جو نکہ جناب اسلام بزرخو انجے بیہاف behalf پر جواب دے رہے ہیں میں یہ سمجھتا ہوں ان اپاٹھنٹس پر جا ہے وہ ایڈھاک بیز Adhoc Basis پر ہوں چاہے جس طرح سے بھی ہوئے ہوں ان سے تعصبات کی بُوآتی ہے کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آسمیں اگر کسی جگہ تعصبات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے تو وہ لوگ حق بجا تب نہیں ہوں گے on the face of it کہ ایک چیز صاف طور پر واضح سامنے آیا ہے کہ تعصبات سے کام لیا گیا ہے آپ سب لوگ تواہدہ اور کی بات تو کر رہے ہیں میں صاف طور پر یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ اس سلسلے میں تعصبات سے کام لیا جا رہا ہے اور یاد پر دری کیسی -----

**جناب اسپیکر۔ عبد الحمید خان صاحب آپ فتنی سوال پر جو رہے ہیں یا تقریر کر رہے ہیں آپ شرفت رکھیں۔ جی اسلام بزرخو صاحب۔**

## میر محمد احمد بزرگو (وزیر محنت و افرادی قوت)

جناب اسپیکر۔ میں سمجھتا ہوں کہ معزز مبرئے جو فرمایا ایسی کوئی بات نہیں چہ آپنے دیکھا ہوا کہ کوئٹہ میں بھی ایک ہے ذوب کے علاقے میں تین اشخاص کو appoint کئے گئے ہیں جو جناب عبدالخالق مختار شاہ اور حاجی عبداللہ ان تو میں سمجھتا ہوں کہ ان کو جب ایسا بکار کھا گیا تو ان کی ضرورت محسوس کی جگہ ہے اسیں دیکھیں کہ ہمارے ڈسٹرکٹس میں سبی ہے جیسا کہ جایوں ہر کی صاحب نے فرمایا کہ آپ نے دیکھا جیسا کہ قلات ہے دہان پران لوگوں کی ضرورت نہیں تھی لہذا دہان پر کسی کو نہیں رکھا گیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اسیں کوئی غلط فہمی نہیں ہوتی چاہیئے جیسے ذوب کے ہیں کوئٹہ کے ہیں۔

## میر ناکیلوں خان مری

جناب پوسٹوں کی بات نہیں ہے فالنس ڈیپارٹمنٹ نے خود پوسٹیں Create کی ہیں فالنس ڈیپارٹمنٹ کا ہم پوسٹ Create کرنا ہے فالنس ڈیپارٹمنٹ نے پوسٹ Create کئے ہیں ان علاقوں کے لئے اگر وہ چاہتے تو دوسرے علاقوں کے لئے بھی پوسٹ Create کے جائیں گے یہ پوسٹیں پہلے دہان موجود نہیں تھیں۔

## جناب اسپیکر۔ جی عبدالقہار صاحب۔

### مسٹر عبدالقہار خان۔

یہ ڈویژن دائز جو دیئے ہیں یہ تو خیر ہے لیکن یہاں پر محضنے صاحب کے پاس گئے اور ان پوسٹوں کے بارے میں خود جا کے پوچھتے ہیں کہ یہ پوسٹیں جو ابھی آدی ہیں اور جو

ضرورت ہے ابھی جیسا کہ ہمارے منظر صاحب فرماد ہے تھے کہ ضرورت کی بنیاد پر ان کو تعینات کیا گیا ہے ہم  
نے ان سے پوچھا کہ آپ ان کو ڈائریکٹ نہ رہے ہیں یا ایڈیٹر پر انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے رول میں ہے کہ  
ہم، فیصلہ یا اتنے پرست ہم پر دعویٰ کرد ہے ہیں تو یہاں پر جتنے پوست خالی ہیں وہ ہم پر دعویٰ  
کر رہے ہیں وہاں پر پر دعوشن میں نائب تھیلیدار سے تھیلیدار اور وہاں سے نائب تھیلیار قیہ ابھی  
ساری لست آئی کہ انہوں نے ساری ایڈیٹر basis پر لی ہیں۔

### جناب اسپلیکر۔ آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں۔

### ہشٹ عبدالقہار خان۔ اسکے بارے میں اگر وہ یہ کہیں کہ وہی طرفی کارجو دیاں

پر ایک رول تبارد ہے ہیں کہ ایڈیٹر میسز بر basis ہم ڈائریکٹ اپاٹمنٹ نہیں appointment کر رہے ہیں اور وہاں پر یہ ہمیں کہہ رہے ہیں کہ ہم ڈائریکٹ نہیں لے رہے ہیں اور اب ہمیں یہاں پر  
کہہ رہے ہیں کہ سارے لے لئے گئے ہیں کوئی وہاں پر پر دعوشن نہیں ہوئے ہے جو لوگ وہاں سالوں سے بیٹھے ہوئے  
ہیں ان کی تو حقیقی ہو گئی اس بارے میں منظر صاحب کیا فرمائیں گے کہ ان کا ازالہ کیسے کریں گے۔

### جناب اسپلیکر۔ معزز رکن فرماند ہے ہیں کہ کیا یہ پر دعویٰز promotees کا

کوٹہ ہے جن پر آپ نے اپاٹمنٹ کی ہیں۔

### وزیر محنت و افرادی قوت۔ جناب عبدالقہار صاحب نے جوابات تباہی ہے

اسے ہم نے نوٹ کیا ہے اس سلسلے میں ہر سیکڑی ماعقب سے بھی بات کرلوں گا اس طرح نہیں ہوتا ہے  
کہ کسی کا حق مادا جائے اور اسے پر دعوشن نہ دی جائے اور ڈائریکٹ اپاٹمنٹ کیا جائے ان کو ایسے تعینات

نہیں کیا جاتا اس کے لئے باقاعدہ کھیل ہوں گی اور امیدوار اسیں appear کوالیفی کریں گے تو وہ اپاکنٹ نہیں ہو سکتے ہیں۔ qualify

### جناب اسپیکر۔ سوال نمبر ۵۱۵۔

## نیز ۵۱۵ ڈاکٹر عبدالحالک۔

کیا ذریعہ مال از را کم مطلع فرمائیں گے کہ۔

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ انتخاب بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے تحصیلدار منتخب ہوئیں۔  
 (ب) اگر جزو (الف) کا جواب ثابت ہے تو ان کا پوسٹ اب تک کیوں نہیں ہوئی ہے۔

### میر محمد نزدیکو (وزیر محنت)

(الف) یہ درست ہے کہ انتخاب حسن بلوچ کا انتخاب بطور امیدوار تحصیلدار بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے سال ۱۹۸۸ء میں ہوا تھا۔

(ب) منتخب ہونے کے بعد اس کو ٹریننگ کے لئے احکامات جاری کئے گئے تھے لیکن وہ ٹریننگ میں شامل نہیں ہوا اور ملک سے باہر امریکہ برائے ملازمت و مزید تعلیم دو سال کے لئے چل گیا تھا جو نکدہ تحصیلدار کی آسمانی کے لئے ایک منظور شدہ امیدوار تھا اور اسکو ایک ماہ کے اندر حکمہ مال کو روپرٹ کرنی تھی۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا حسن کی وجہ سے وہ تفریض کئی سے محروم ہو گیا۔

### ڈاکٹر عبدالحالک بلوچ۔ جناب اسمیں میں ہو چکا ہتا ہوں کا انتخاب بلوچ

بنیادی طور پر میرا کزن ہے اسے پبلک سروس بھیشن پاس کیا اسکے بعد ظفر اللہ جالی صاحب جو کاس دور میں کیمپینگ کو رعنٹ میں تھے انہوں نے باقا عدہ طور پر ڈپارٹمنٹ میں رپورٹ کی اور اسے دو سال کے لئے ٹرنیگ کے لئے اسٹیٹ <sup>states</sup> بھیجا گیا ٹرنیگ کے لئے یا کوس کے لئے اب جب وہ والپس آگیا جو ہمارے ذریعہ مال صاحب ہیں کہ جی ہم والپس آپکو نہیں رکھتے ہیں میں ڈپارٹمنٹ کے اس آگو منٹ سے متفق نہیں ہوں۔ وزیر اعلیٰ صاحب کی اپرول <sup>approval</sup> پر وہ اسٹیٹ <sup>argument</sup>

میا تھا میں سمجھتا ہوں صرف اور صرف بات یہ تھی کہ وہ میرا رشتہ دار تھا اور اس حوالے سے جو نئے اپارٹمنٹ کئے گئے ہیں شاید اسے اپنے آدمی کو اپارٹمنٹ کرنا تھا۔ میں جناب اسپیکر آپ کے نوٹش میں لانا چاہتا ہوں مجھے یہ ضرورت نہیں ہے کہ اسکو دوبارہ تحصیلدار لگادیا جائے۔ جب اسے اپنے حق کے لئے جدو جہد کی پھر ہم لوگ ہائی کورٹ میں کئے ہائی کورٹ نے بھی ہمارے حق میں فیصلہ دے دیا لیکن اسکے باوجود اسکو بھیتی تحصیلدار اپارٹمنٹ نہیں کیا گیا میں سمجھتا ہوں کہ یہ بالکل غلط ہے اسے اس لئے پوسٹ نہیں دی گئی کیونکہ وہ میرا رشتہ دار تھا انہوں نے کیا یہ میں اس الیان کی نوٹش میں لانا چاہتا تھا۔ شکر یہ

## وزیر محنت و افرادی قوت

یہ پبلک سروس بھیشن سے تحصیلدار منتخب ہوئے اسکا طریقہ کاری یہ ہے کہ اسے دس دن یا پندرہ دن کے اندر اندر ٹرنیگ کے لئے جو ٹرنیگ رپورٹ دینی ہوتی ہے کیونکہ یہ اس ایڈ کی طرف سے یہ لڑکا امریکہ چلا گیا تھا دو سال کے بعد جب وہ والپس آیا تو انہوں نے کہا کہ بھی آپ دو سال تک غائب رہے اگر اس لمحہ تو ہوئی نہیں سکتا ہے دوسری بات جو جیسا کہ مالک صاحب نے فرمایا کہ وہ ہائی کورٹ میں گیا ہے اگر ہائی کورٹ کو اس قسم کا ارادہ دے تو میرے خیال میں ایسا کوئی ادارہ نہیں ہے جو کہ ہائی کورٹ کے حکم کو نہ تو اس سلسلے میں صحیح میرے چیز میں ڈاکٹر مالک صاحب سے بات ہوئی تھی میں نے کہا کہ اگر کوئی ہائی کورٹ

کی اس قسم کی بات ہے تو یہ اس سے لینے کے لئے تیار ہیں اب بھی میں اس ایوان میں ڈاکٹر مالک ہا صب کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر وہ اس روکے کو کل لے کر آئیں تو ہم انہیں تعینات کر دیں گے۔

### ڈاکٹر عبدالحکم پورچ

جناب اسپیکر، چونکہ یہ مجھے پیش کش کرد ہے اس سے پہلے بھی میں ان کے پاس گیا تھا لیکن اب انہیں پتہ چل گیا ہے کہ میرا کزن اب پہلک مردوں کیشن سے ڈالیں گے سلیکٹ ہو گیا ہے اس لئے یہ مجھے پیش کش کر رہے ہیں مگر یہ صورت میں وہ مجھے کبھی پیش کش نہیں کر سکتا۔

جناب اسپیکر۔ سوال نمبر - ۵۱۸

### ۵۱۸ ڈاکٹر عبدالحکم

کیا وزیر کیوڈی اسے ازراؤ کرم مطلع فرمائی ہے کہ کیوڈی اسے کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات کس قدر ہیں فیز مجموعی نفع و نقصان کی تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیر کیوڈی اے۔

#### ۱۔ اخراجات

/... ۳۲,۶۴۰ روپے

(۱) کیوڈی اسے کے ترقیاتی اخراجات

(برائے سال ۱۹۹۱ء)

/... ۳۷,۰۰۰ روپے

ذان، کیوڈی اسے کے فیز ترقیاتی اخراجات

(برائے سال ۱۹۹۰ء)

/... ۳۶۱,۱۰۰ روپے

مجموعی اخراجات

### (ب) جمیعی نفع و نقصان کی تفصیل

۵۲,۳۶,۴۰۰/-	جمیعی کیش بیش برائے سال ۱۹۸۹-۹۰ء
	(۳۰ جون ۱۹۹۰ء)
۲,۶۶,۰۱,۰۰۰/-	آمدن برائے سال ۹۱-۹۲ء
۷,۹۰,۷۶,-/-	جمیعی آمدن بعد ان سال ۱۹۹۰-۹۱ء
۳,۲۶,۷۱,۰۰۰/-	کل اخراجات برائے سال ۹۰-۹۱ء
<u>۲,۳۳,۰۶,۰۰۰/-</u>	جمیعی کیش بیش برائے سال ۱۹۹۰-۹۱ء

جمیعی نفع

### بنگ. ۵۱۹ ڈاکٹر عبدالحکم

کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
الف) صوبہ میں مختلف مصنوعات کی تیاری پر کل کس قدر لگت آئی ہے۔ نیز مصنوعات کی تفصیل  
بھی دی جائے!

ب) سال ۹۱-۹۰ اور ۹۲-۹۱ کے دوران قائمین بانی پر کس قدر خرچ اور مسوی ہوئی ہے  
نیز کن کن افراد نے کس قیمت پر کس قدر قائمین خریدے ہیں تفصیل دی جائے؟

### وزیر صنعت و حرفت

صوبہ بلوچستان میں محکمہ سال انڈسٹریز کی مصنوعات پر درکٹ کیپل CAPTIAL Working سے دوران سال ۹۱-۹۰ مبلغ / ۲۹,۲۰,۲۸۲ روپیے لگت آئی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- ۱۔ تربیتی مرکز قائمین بانی = / ۰۰,۰۰,۰۰,۰۰ روپیے
- ۲۔ کشیدہ کاری = / ۱۲,۳۶,۰۳۰

۴۔ چھڑے پر کشیدہ کاری کا کام۔
۵۔ فرنیچر سازی سبی۔
۶۔ ماربل سیل کوٹھ۔
۷۔ میزان۔

منکورہ بالامر ان کی مندرجہ ذیل مصنوعات ہیں۔

روپے ۲۹,۳۰,۲۸۶

۱۔ قالین بانی۔

۲۔ بلوچی کشیدہ کاری۔

۳۔ چھڑے پر کشیدہ کاری۔

۴۔ فرنیچر سازی۔

۵۔ سٹنگ مرک کی مصنوعات وغیرہ وغیرہ۔

سال ۹۱-۹۰ء میں ۳۰۰۰ مریع فٹ قالین مالیت /...۰۰۰۰۰۰ روبے تیار ہوا جسکے فروختگی مبلغ /...۰۰۰۰۰۰۰ روبے ہوئی اس طرح /...۰۰۰۰۰۰۰ روا روبے منافع (GROSS PROFIT) ہوا۔ سال ۹۲-۹۱ء میں دسمبر ۱۹۹۱ء تک ۹۵۸۶ مریع فٹ قالین تیار کیا گیا جس کی لا گست ۰/۰۳۰۰،۷۹ روبے ہے جس کی فروختگی مبلغ /...۰۰۰۰۰۰۰۰ روبے ہوئی اس طرح مبلغ /...۰۰۰۰۰۰۰۰ روا روبے منافع (GROSS PROFIT) ہوا۔

محکمہ ہذا کے مرکز کے تیار شدہ قالین محکمہ کی پانچ خلاف دکانوں (کراچی، اسلام آباد اور کوٹھ) کے ذریعہ پر چون کی بنیاد پر فروخت ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہر خریدار کے کوائف اور اسکی فہرست کے تیاری ناممکن ہے۔ یعنی ان کی تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے۔

**جناب اسپلیکر۔** اگلا سوال ڈاکٹر عبدالملک بلوچ صاحب کا ہے محکمہ افغانستان سے متعلق ہے۔ جبکہ متعلقہ منشی صاحب محمد حبوبی تانی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری طبیعت آج

ٹھیک نہیں لہذا میرے سوالات ڈیفر کریں۔ اگر ماں کا صاحب آپ جواب سے مطمئن ہیں تو ٹھیک ہے بصورتِ دریگ پھر کبھی۔؟

### ڈاکٹر عبد الحکاک ملبوچ - جناب اسپیکر۔ جب معزز منظر آئیں تو اسے بات کریں گے۔

(لفوٹ۔ سوالات شامل کارروائی کردیئے گئے ہیں)

### اعلافات۔ رخصت کی دخواستیں

جناب اسپیکر۔ اب سیکرٹری اسمبلی رخصت کی دخواستیں پڑھکر سنائیں گے۔

### محمد حسن شاہ (سیکرٹری صوبائی اسمبلی ملحوظان)

جناب میر باز محمد خان کھنجران نے اطلاع دی ہے کہ وہ ایک افسوس ری کام کی وجہ سے آج کے اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ لہذا انہیں آج کی رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ جناب سردار صالح محمد بھوتانی نے اطلاع دی ہے کہ ان کی طبعتیت ٹھیک نہیں اسیلئے آج کے اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ لہذا انہیں آج کی رخصت دی جائے۔

**جواب اپیکر۔** سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکر طری اسیبلی۔** جناب میرا سردار اللہ خان زہری ذاتی مصروفیات کی باد پر کوڑہ سے باہر ہے۔ اور اسیبلی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے لہذا انہیں آج یوم کی رخصت دی جائے۔

**جواب اپیکر۔** سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے۔  
(رخصت منظور کی گئی)

## **تحریک التواد نہیں**

**جواب اپیکر۔** مشریع عبد القہار خان صاحب نے تحریک التواد کا نوٹس دیا ہے لہذا وہ ایوان میں اپنی تحریک التواد پیش کریں۔

**مشریع عبد القہار خان۔** جناب اپیکر۔ آپکی اجازت سے میں عبد القہار خان تحریک التواد پیش کرتا ہوں کہ ایک اہم نویعت کا حامل فوری عوامی مسئلہ پر بحث کی جائے۔  
شہر سبی کے مضافات میں سات مرل اسیکم کے تحت جو مکانات بنائے گئے میں ان سے اکھن تک سبی کے غریب اور مستحق مکین معروم میں بلکہ ان میں افغانستان سے آئے مری قبائل کو آباد کیا جا رہا ہے اس سے شہر سبی کے غریب عوام کی حق تنقی ہو رہی ہے اور قومی اشتعال پایا جاتا ہے متاثرین مری قبائل کو علاقہ مری کے وسیع علاقہ میں بندوبست کر کے آباد کیا جائے اسیے اسیبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

## مسٹر اسپیکر۔ تحریک التواجوہ پیش کی گئی وہ یہ کہ

میں عبدالقہار خان تحریک التواجوہ پیش کرتا ہوں کہ ایک اہم نو عیت کا حال فوری عوامی مسئلہ پر بحث کی جائے۔  
شہر سبی کے ملاقات میں سات مرلہ آیکم کے تحت جو مکانات بنائے گئے ہیں ان سے ابھی تک  
سبی کے غریب اور مستحق مکین محروم ہیں بلکہ ان میں افغانستان سے آئے مردی قبائل کو آباد کیا جا رہا ہے،  
اس سے شہر سبی کے غریب عوام کی حق تلفی ہو رہی ہے اور قومی استھان پایا جاتا ہے متأثر من مردی قبائل  
کو علاقہ مردی کے دسیخ علاقہ میں بندوں سبی کے آباد کیا جائے اس لئے اسی کی کارروائی روک کر اس پر  
بحث کی جائے۔

## جناب اسپیکر۔ چہار صاحب آپ تباہیں گے کہ یہ سات مرلہ آیکم کب کا ہے۔

## مسٹر عبدالقہار خان۔ جناب اسپیکر یہ آیکم بھی سے۔۔۔۔۔

جناب اسپیکر۔ جناب میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ یہ آیکم کب کی ہے۔

## مسٹر عبدالقہار خان۔ جناب اسپیکر یہ محمد خان جو شجودور حکومت کی ہے۔

جناب اسپیکر۔ یعنی کر ۱۹۸۵ء کی۔

## مسٹر عبدالقہار خان۔ جی ہاں۔

**جناب اسپیکر** - آپ اسکو پھر سوال کی صورت میں لائیں۔ کیونکہ یہ تحریک التواہ بنتی ہی نہیں میں اسکو خلاف فنایتے قرار دیتا ہوں۔

**میر عبید الرحمن خان اچھری** - جناب اسپیکر آپ کو یہ حق نہیں بینچا کہ آپ اس تحریک کو خلاف فنایتے قرار دیں۔

**جناب اسپیکر** - جناب میں نے فیصلہ دے دیا۔

**لواء حکومت خان رمیمان**

**وزیر حضرانہ** (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر آپ نے فنایا کہ یہ تحریک التواہ نہیں بنتی چونکہ یہ جو بخود دیکھوت کی ایکم ہے۔ اور میرے خیال میں قہار حاصل کو یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ سبی کے کس سائیڈ پر ہے۔ میں بتاتا چلوں کہ اب تک اس میں کوئی شفت نہیں ہوا ہے۔ چھلے سال میں نے خود جاکر دیکھا ہے۔ اگر اب اسیں مری قبائل کو آباد کیا جائیا تو اس کا نہیں ٹوٹتا۔

**میر عبید القہار خان** - جناب اسپیکر مجھے اپر کوئی اعتراض نہیں کہ وہاں کس کو آباد کیا جائے۔ چھلے ہمینے وہاں سبی میں منظہ ہوا تو.....

**جناب اسپیکر** - عبد القہار صاحب پر دسجد procedure یہ ہے کہ یہ تحریک التواہ نہیں بنتی۔ میں نے پہلے کہا کہ آپ اسکو سوال کی صورت میں لائیں اسیں گنجائش ہے۔

مہربانی کر کے تو ورس کے مطابق چلیں ایک چیز نہیں آپ اسپر Press کر رہے ہیں۔ آپ کے تحریک التواد کو میں نے فلاٹ فنابلہ قرار دے دیا ہے آپ تھریون رکھیں مزید بحث نہ کریں۔

**حضرت عبید القہار خان** - اسپیکر صاحب آپ جانبداری سے کام لئے رہے ہیں۔ لہذا ہم واک آڈٹ کرتے ہیں۔ (اس مرحلہ پر معزز رکن ایوان سے واک آڈٹ کر گئے)

**جناب اسپیکر** - آپ قواعد و ضوابط کو پڑھ کر آیا کوئی۔

مولوی امیر زمان صاحب نے تحریک التواد کا نوٹس دیا ہے لہذا وہ اپنی تحریک التواد ایوان میں پیش کریں۔ (تحریک التواد نمبر ۱۶)

**مولوی امیر زمان** - جناب اسپیکر۔ آپکی اجازت سے میں

یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان میں مرکزی اور معمولی حکومتوں کی جانب سے عوام کے فلاج و ہسپود اور دیگر قوانین رائج ہیں لیکن ان پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے لوگ گوناگون مشکلات میں مبتلا ہیں۔ لہذا اس سبیل کی کارروائی روک کر اس ایم معالہ پر بحث کی جائے۔

**جناب اسپیکر** - تحریک التواد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ

میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان میں مرکزی اور معمولی حکومتوں کی جانب سے عوام کے فلاج و ہسپود اور دیگر قوانین رائج ہیں لیکن ان پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے لوگ گوناگون مشکلات میں مبتلا ہیں۔ لہذا اس سبیل کی کارروائی روک کر اس ایم معالہ پر بحث کی جائے۔

**جناب اسپیکر** - مولانا صاحب یہ تحریک التواد نہیں نہیں۔ میں منظر لا اینڈ پارلیمانی امور سے

گزارش کروں گا کہ وہ اس معاملے میں آپکی مدد کریں۔

## مسٹر سعید الحمدانی (وزیر قانون)

جی اسپیکر صاحب درست ہے کہ  
یہ تحریک القواد نہیں بتی اسکے فیکش پر مبنی ہے کہ قانون ہے ان پر عملدرآمد نہیں ہو رہا۔

### جناب اسپیکر

میں وزراء صاحبان سے گزارش کروں گا کہ وہ کیبینٹ کی طینگ میں کوئی بھی فردی نوبیت کا معاملہ لَا سکتے ہیں۔ تحریک القواد کا بنیادی مقصد ایم پی اے حضرات اور وزرائش کو موقع فراہم کرنے ہے کہ وہ معاملے کو اس فورم پر لاائیں جبکہ وزراء صاحبان کے لئے دوسرے راستے ہیں نہایت جذبہ نسبت موشن پیش کریں۔ بہرحال مولوی صاحب اپنی تحریک القواد پیش کریں۔

### مولوی امیر زمان

جناب اسپیکر آپکی اجازت سے

میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ گذشتہ دلوں سابق صوبائی وزیر تعلیم اور ممتاز عالم دین مولانا علام مصطفیٰ کے مدرسے کے کتب خانہ کو نامعلوم شرپسندوں نے آگ لگادی جسکی وجہ سے لاکھوں روپیے کی قیمتی دینی کتب اور قرآن مجید شہید ہو گئے اس سے قبل بھی مولانا کے گھر پر فائزگل کی گئی تھی جسکی وجہ سے علاقہ میں استعمال بچھیل گیا ہے۔ اور انتظامیہ بھی ابھی تک مجرموں کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی ہے لہذا اس بیان کی کارروائی روک کر اس ایم مسئلہ پر بحث کی جائے۔

### جناب اسپیکر

تحریک القواد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ  
میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ گذشتہ دلوں سابق صوبائی وزیر تعلیم اور ممتاز عالم دین مولانا علام مصطفیٰ کے مدرسے کے کتب خانہ کو نامعلوم شرپسندوں نے آگ لگادی جسکی وجہ سے لاکھوں روپیے کی قیمتی دینی کتب اور قرآن مجید شہید ہو گئے اس سے قبل بھی مولانا کے گھر پر فائزگل کی گئی تھی جسکی وجہ سے

علاقہ میں استعمال پھیل گیا ہے۔ اور انتظامیہ بھی ابھی تک مجرموں کو گرفتار کرنے میں ناکام رہا ہے لہذا  
اس بدل کی کارروائی روک کر اس اہم مسئلہ پر بحث کی جائے۔

**جناب اسپیکر۔** مولانا صاحب یہ بھی تحریک التواہ نہیں بتی ہے منظرِ یوم آپ کے  
ساتھ کوادی ینیٹ کریں گے اور اس سلسلے میں انکو اتری کریں گے جو بھی مجرم ہے ان کو قرار واقعی سزا دیں  
تحریک التواہ خلاف فنا بطيه قرار دی جاتی ہے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک التواہ نمبر ۱۸ مولوی امیر زمان صاحب کی ہے۔

**مولانا امیر زمان۔** جناب اسپیکر۔ آپکی اجازت سے  
میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ حال ہی میں لورالائی میں بدیاتی انتخابات کے لئے جو حلقہ نبدی  
کی گئی ہے وہ سراسر نا انصافی پر مبنی ہے۔ اور اس میں بعض علاقوں میں زیادہ آبادی کو ایک وارڈ بنایا گیا  
ہے اور بعض میں بہت کم آبادی پر وارڈ بنائے گئے ہیں۔ جبکہ وجہ سے لوگوں میں بے اطمینان کی لمبڑوڑ  
گئی ہے۔ علاوہ ازین انتخابی فہرستوں میں بہت ناجائز اذراخ ہوا ہے اور جائز لوگوں نے نام درج  
ہونے سے روکے ہیں لہذا اس نوری نویعت کے اہم مسئلہ پر اس بدل کی کارروائی روک کر بحث کی جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک التواہ جو پیش کی گئی یہ ہے کہ  
میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ حال ہی میں لورالائی میں بدیاتی انتخابات کے لئے جو حلقہ نبدی کی گئی ہے  
وہ سراسر نا انصافی پر مبنی ہے اور سید بعض علاقوں میں زیادہ آبادی کو ایک وارڈ بنایا گیا ہے اور بعض میں بہت  
کم آبادی پر وارڈ بنائے گئے ہیں۔ جبکہ وجہ سے لوگوں میں بے اطمینان کی لمبڑوڑ گئی ہے۔ علاوہ ازین انتخابی

فہرستوں میں بہت ناجائز اندراج ہوا ہے اور جائز لوگوں کے نام درج ہونے سے رہ گئے ہیں لہذا اس فوری نوعیت کے ایم سینڈ پر اسمبلی کی کارروائی روک کر بحث کی جائے۔

**ڈاکٹر عبد الحالک** - حناب اسپیکر ایک کن ایکٹ ٹائم میں کتنی تحریک پیش کر سکتا ہے؟ اسمیں پوزیشن کیا ہے؟

**جناب اسپیکر** - جب ایک تحریک پیش کر سکتا ہے۔

**ڈاکٹر عبد الحالک ملوروچ** - جی وہ تو تھوک کے حساب سے پیش کر رہا ہے۔

**جناب اسپیکر** - نہیں وہ اپیشن کے لئے آجائیں۔

**میر محمد سالم برجو (وزیر محنت)** (پاؤنڈ آف آئرلند) میں سمجھتا ہوں کہ امیر زمان صاحب کی تحریک التواد اور قراردادیں بہت زیادہ ہیں اگر کوئی مخصوص دن اس کے لئے الگ رکھدیں تو زیادہ مناسب ہو گا۔

**جناب اسپیکر** - مولانا صاحب آپ کی تحریک التواد نہیں بتی اسکا آپ منظر لیا یہ بھی اُذنا کیا تو کو اڑیں ٹکر کے اپنے کینٹ میں لائیں۔ تحریک التواد خلاف مذاقہ قرار دی جاتی ہے۔

**جناب اسپیکر** - مولانا صاحب یہ تحریک التواد خلاف مذاقہ قرار دی جاتی ہے منظر

ایس انڈجی اسے ڈی کیسا تھا کو اڑپینٹ کر کے اپنے کینٹ میٹنگ میں لائیں۔

## ڈاکٹر گلام العَسْخَان

**جناب اسپیکر صاحب** میرے خیال میں آپ لوگوں کو جلدی ہے ایئر پورٹ جانے کے لئے موجود ہیں ایم نویت کے مسائل میں ان پر بحث ضروری ہے لور الائنس کے بر شور کے سلسلہ ان کے کران کے جتنے بھی حلقوں غلط بننے ہوئے ہیں اور یہ انتخابات اب آرہے ہیں یہ لوگوں کے درمیان اشتغال اڑان افراتغیری یہ جن لوگوں کی اپروج ہے لوکل گورنمنٹ کے پاس انہوں نے یہ حلقوں غلط طریقے سے بنائے، میں اور جو لوگ دور ہیں وہ اب پریشان پھردے ہیں میں لہذا امہر بازی کر کے اس تحریک پر بحث کی جاہازت دی جائے بہت ایم معاملہ ہے اس سے پہلے بھی کوئی میں میونسپل کارپوریشن کیلئے آپ لوگوں نے کہا تھا نہ اس کا ظالم مقرر ہوا نہ سلسہ ہو اکل کے میٹنے بھی اسی طرح رہ گئے بس آمد نہ گفتہ۔ ورنہ دلے میں ہم ادھر کر رہے ہیں اس کے بعد ہاتھ پکھا آتا ہیں اسمبلی میں ہم آتے ہیں میں سوال کرتے ہیں اس کا ہمیں مثبت جواب ملتا ہے یا نہیں ملتا ہے۔

## جناب اسپیکر ڈاکٹر صاحب جتنی ( ) اس اسمبلی میں ہے

پاکستان کی کسی اسمبلی میں انشاء اللہ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم مکمل طور پر ہر معزز رکن کو اپنا مانی الغیر مکمل طور پر بیان کرنے کا پورا موقع فراہم کرتے ہیں یہ ایک الگ بات ہے کہ تحریک التواریخیا کہ اپنے فرمایا الگ بحث ہوئی اس کا کوئی نیچو نہیں نکلا سمجھیش آئی کل تحریک کسی کی طرف سے تحریک التواریخی لار اینڈ اردر سچویشن پر بحث تھی جو سمجھیش آئے وہ سمجھیش منظر کے سامنے آئی اور اب جو تحریکیں ان کی تھیں یا عبد القہار صاحب کی تھیں اب اگر کوئی تحریک ہے تو نہیں ہے جب نہیں ہے منظر صاحب اس تحریک کو اپنی کینٹ میٹنگ منظر ایس انڈجی اسے ڈی کیسا تھا کو اڑپینٹ کر کے ان کو دیاں بچھ دیں اور وہاں پیش ہو جو جیز پر ابر ہوگی۔

## ڈاکٹر گلجم اللہ خان

جناب اسپیکر صاحب آپکو (Liencency) کا ہم

بہت شکر گز اسیں لیکن جو بہت ہی اہمیت کے حامل مسئلے ہیں جس طرح الیکشن کا مسئلہ اور اس میں وارڈ کا بنایا لوگوں کے درمیان اشتغال اور جھگڑے کا باعث بن جاتا ہے مہربانی فرما کر کم از کم مولانا امیر زمان کی اس تحریک کو بحث مباہشہ کیلئے منظور کریں آخر یہ کون لوگ ہیں جو ان طرف سے حلقوں نیتے ہیں۔

## جناب اسپیکر

ڈاکٹر صاحب میں نے ہدایات دے دی ہیں کہ منظر ایسا نیز جو اسے ڈی اسکے پیسے زندگی میں اور کینٹ میں ساری چیزوں میں گئی پھر کوئی بھی ایگلیٹی (Illegality) وہاں کو رکھنا کی سطح پر کر سکتے ہیں یہ لوگ اگر کرنا چاہیں تو (مدخلت)

## ڈاکٹر گلجم اللہ خان

اور وہ کل کامن و امان کا مسئلہ ہم کیا کریں صرف متعلقہ منظر

کے ساتھ بیٹھ کر میں کریں یا کیا؟

## جناب اسپیکر

ظاہر ہے سمجھیش اسکے پاس آئی ہے آپ ان کے ساتھ کو اٹسینٹ کریں

وہ تو کل بھی آپ سے کہہ رہے تھے۔

## میرزا الفقار علی مکسی (ذییر و اخلاق)

جناب اسپیکر میں نے تو کل بھی عرض کیا تھا ان کو کہ آئیں میرے سے میں۔

## جناب اسپیکر

ذییر محنت و افرادی قوت مسودہ قانون نمبر (۲۷) کی بابت تحریک پیش کریں۔

# قانون سازی

## میر محمد احمد نیرنجو (وزیر محنت)

جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں جو حکومت ملازمین کے حقوقی واجب کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو فریضہ زیر غور لایا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ -

جو حکومت ملازمین کے حقوقی واجب کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو فریضہ زیر غور لایا جائے۔  
(تحریک منظور کی گئی)

**جناب اسپیکر۔** اگلی تحریک پیش کریں۔

**وزیر محنت و افرادی قوت۔** جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ -

جو حکومت ملازمین کے حقوقی واجب کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو منظور کیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ -

جو حکومت ملازمین کے حقوقی واجب کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**میر محمد عالم گرد۔** جناب اسپیکر صاحب میں نے ایک قرارداد پیش کی تھی آپ لوگوں

کے پاس پندرہ فروری کو -

**جناب اسپیکر۔** یہ آپ ذفتر میں پتہ کریں کہ آپ کی قرارداد کی کوئی نسیخ نہیں ہے۔

**میر محمد عالم کرڈ۔** جی، انہوں نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ آج اٹھارہ تاریخ کو وہ آجائیگا۔

**جناب اسپیکر۔** دلیسے تو آج کے دن آپ کی خواہی نہیں آسکتی آج پرایویٹ مبڑڑے نہیں ہے آپ سے زیادہ سردار چاکران صاحب کی ایک قرارداد انتہائی اہم نوعیت کی تھی وہ صرف اس وقت نہیں آسکی۔ جی آپ تحریک پیش کریں۔

**میر محمد اسلم رنجو۔** جناب اسپیکر صاحب میں ان کا اغراض و مقاصد بیان کروں تاکہ اپذیشن بھی ہاتھ اٹھائیں یہ تو مزدوروں کا معاملہ ہے مزدور کے دوست بھی بنتے ہیں اور ہاتھ بھی نہیں اٹھاتے۔

**جناب اسپیکر۔** جی اب منظور ہو گئی مسودہ قانون نمبر ۲۳، منظور ہوا۔ چونکہ وزیریت تشریف فرمائیں، میں اس لئے ان کا مسودہ ہے ڈیفر کیا جاتا ہے۔

**جناب اسپیکر۔** اب وزیر ملازمتہار و نظم و نسق عمومی مسودہ قانون نمبر ۵ کے باکی تحریک پیش کریں۔

**میر جان محمد جمالی (وزیر ملازمتہار و نظم و نسق عمومی)**

جناب اسپیکر! آپ کا اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے رشتہ ہرات و مواجهات اور استحقاقات (کارتریجی) مسودہ قانون نمبر ۵ مصروف سٹھن ۱۹۹۲ء کو فی الفور زیر فور رایا جائے۔

## جناب اسپیکر۔ تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ۔

بوجستان اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے (مشامرات و موانعات اور استحقاقات) کا (ترمیمی)  
موude قانون نمبر ۵ معدودہ ۱۹۹۲ء کوئی الغور زیر غور لایا جائے؟

## مسٹر عبدالحیمد خان اچھکرنی۔ جناب اسپیکر! اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کو جو فنڈ ڈز میں سے کیا یہ آڈٹ ایبل ہیں؟

وزیر مملاز مرتب کا کنٹرول نقشہ۔ جناب اسپیکر اگر آپ اجازت دیں میں  
محظی ہی بات کرتا چلوں لیکن یہ ڈسیکشنری گرانٹ ( Discretionary grants )  
میں ہے وہ آج کل کہتے ہیں ناچھیر ملنا گا نو بڑے اسپیکر ڈپٹی اسپیکر فیرنگ لوگ ہوتے ہیں۔

## مسٹر عبدالحیمد خان اچھکرنی۔ اچھالینہ اور فقیر ملتگ میں ان کے فنڈ کو کائے فیڈ ( کیا جاتا ہے۔ feed ( مداخلت )

میر ہماں خان مری۔ اچھا ایک جیز منقول ہے یا نامنقول ہے آپ بتائیں۔

جناب اسپیکر۔ نہیں آپ کی مرمنی پر ہے۔

میر ہماں خان مری۔ دیسے میری دعا ہے کہ اسپیکر ہر وقت ایسے ہے ( مداخلت )

**جناب اسپیکر۔** منظرالیں یہ جی آگوی الگی تحریک پیش کریں۔

**وزیر ملار مسٹر ہارنظم و سق۔** جناب اسپیکر آپکی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے مشاہرات و مواجهات اور استحقاقات کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک یہ ہے کہ

بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات و مواجهات اور استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔  
(تحریک منظور کی گئی)

**جناب اسپیکر۔** الگی تحریک پیش کریں۔

**وزیر السیل نیدر جی اڈھی۔** جناب اسپیکر آپکی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات - مواجهات و استحقاقات) کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو منظور کیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ

بلوچستان اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کے (مشاہرات و مواجهات و استحقاقات) کے رسمی (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو منظور کیا جائے۔

اب سوال یہ ہے کہ آیا تحریک منظور کی جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

## جناب اسپیکر - امی دو تحریکیں ہیں۔

**میر محمد اسلام بزرخو (وزیر محنت)** سر میں ایک اہم نو عیت کی بات کرنا چاہتا ہوں ہدیثہ یہ ہوتا رہا ہے اپوزیشن والوں نے یہ کوشش کی ہے کہ اسپیکر، میں انصاف دیں کسی بھی معاشرے میں لیکن میں آج سرکاری بیخوں پر بیٹھے ہوئے ہم سب ماتھی آپ سے گزارش کرتے ہیں جنگ اخبار سے ہمیں انصاف دیا جائے جو ہماری تقریر میں کل ہوئی ہیں اور جو کچھ ہوا ہے آپ نے آج کا اخبار دیکھا ہو گا اس میں کچھ بھی نہیں ہے سرکاری بیخوں کا ہم آپ کے توسط سے آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ ہمیں جنگ سے بچاتے ہیں۔

## میر حعفر خان مندوہل (وزیر تعلیم)

جناب اسپیکر اس سلسلے میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اسمبلی کے دیکارڈ میں جو کیست ہے وہ جنگ اخبار کو پروایڈر provide کیا جائے تاکہ وہ صحیح روشنگ کریں میں اپنی تقریر بھی نہیں سمجھ سکا کہ انہوں نے کیا لکھا ہے حقیقت ہے وہ میں بتا تاچلوں کہ وہ جو میں نے تقریر کی تھی وہ میں نہیں سمجھ سکا ہوں کہ یہ کیا لکھا ہے انہوں نے۔ پھر مشرق پڑھ کر میری یادداشت بحال ہوئی کم سے کم اتنا تو نہیں کریں ہم لوگ بھی ایک پیغام بھجوانا چاہتے ہیں اسمبلی کے فلور پر ہم کچھ لکھتے ہیں وہ پیلک کے لئے ہوتا ہے پبلک کو پیغام بھجوانا چاہتے ہیں وہ تو مزید کر الفاظ کاٹ کر معنی الٹا کر کے بیان کر دیتے ہیں میرے خیال میں صفات کی کافی تو ہیں ہے حالانکہ ان کے ہر دو دو دکھ میں ہم شریک رہے ہیں نہ کوئی فتوٹ آپ دیکھ سکتے ہیں نہ کوئی بیان آپ دیکھ سکتے ہیں نہ آپ اس میں کوئی

صحیح روپرٹنگ دیکھ سکتے ہیں اس بدل کے کیسٹ ان کو پروایڈر provid کئے جائیں تاکہ وہ کل کی کارروائی کی کم سے کم دوبارہ روپرٹنگ کر لیں۔

### جناب اسپیکر۔ جی ہمایوں صاحب۔

**میرزا عالیٰ خان مری**۔ جناب اسپیکر صاحب یہ کبھی تاریخ میں نہیں ہوا ہے وہ اخباری نامہ سے بھی پریشان ہوں گے کہ ساری کابینہ ہی گورنمنٹ کی مخالفت کر رہی ہے تو ہم کھلیں تو کیا کھلیں یہ کبھی ہوا ہے ایسے طرفیزی بخچیز سارے انہوں نے اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ (مدائلت)

**مسٹر جعفر خا مندوپی**۔ کم سے کم جو مخالفت کریں وہ کھلیں جو حمایت کریں وہ بھی کھلیں کچھ تو کھلیں ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں یہ کیسٹ پروایڈر Provide کر دیں آپ اس سلسلے میں ہم کو کوئی مقدمہ دھانی کر دیں۔

### جناب اسپیکر۔ جی ڈاکٹر مالک صاحب۔

**ڈاکٹر عبدالمالک**۔ اسپیکر صاحب یہ جو روپرٹنگ ہے اسکو ایڈٹ کیا گیا ہے ہم ہستہ کے انفامیش سیکڑی نے میرے خیال میں دہان سے کچھ گڑ بڑ ہونی ہے۔

### مولانا عبد الغفور حیدری (وزیر پلیکب ہیلتھ اجنسنگ)

جناب اسپیکر۔ جیسا کہ ہمارے حزب اختلاف کے ساتھیوں نے فرمایا کہ اخبار والی جیلان میں اس

بات پر کہ یہ کیا لکھیں جو حزب اقتدار والے ہیں وہ کبھی مخالفت کر رہے ہیں یا نقصان بتا رہے ہیں یا حزب اختلاف کے تو میں سمجھتا ہوں کہ جمہوریت کا یہ تقاضہ ہے اور انضاف کا یہ تقاضہ ہے کہ کوئی حزب اقتدار میں رہتے ہوئے اگر کوئی غلط کام کرتا ہے اس کی نشاندہی بھی ہونی چاہیے۔

(مداخلت)

**میر جالیل خان میری** - حبی طرح ڈاکٹر مالک صاحب نے کہا کہ انہوں نے خود کہا کہ بھی یہ چیزیں نہ لکھیں۔

(مداخلت)

### مولانا عبد الغفور حیدری (وزیر پبلک سیلٹ اجنسیز نگ)

میں سمجھتا ہوں کہ انضاف کا تقاضہ بھی اور جمہوریت کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ حزب اقتدار میں سکھل میں بھی نقصان ہو اس کو دکھایا جائے۔

(مداخلت)

**جناب اسپیکر** - آسمیں وا منڈر اپ (wind up) اس طرح کرتے ہیں کہ منظر انفارمیشن جو ہمارے منظر لا رکھی ہیں جو نکد وہ اخبارات کی اور ان کی ہمیشہ تھوڑی بہت کوارڈینیشن Coordination رہتی ہے تو ان سے میں گذارش کروں گا کہ اس سلسلے میں وہ اخبارات میں جو طریقہ کار حبڑج سے ہوتی ہے۔

(مداخلت)

**مسٹر سعید احمد ماسٹنی (وزیر قانون)** جناب اسپیکر، اخبارات مکمل آزاد ہیں جو چاپنا چاہیں چھاپ لیتے ہیں اور جو نہیں چھاپنا چاہتے ہیں وہ نہیں چھاپتے ہیں ہمارے طرف سے کوئی ان کو ڈرایکٹریشن Directions نہیں دی جاتی ہیں اور تو مکن بھی نہیں ہے کہ پریس یا انفارمیشن ڈپارٹمنٹ یہ چاہے کہ وزیر اصحاب کے یا یہاں بیانات اسمبلی کے اندر یا باہر کے بیانات

نہ چاہیں ان کی یہاں نمائندگی موجود ہوتی ہے ہر اخبار کی تو حکن ہے کہ رمضان کی وجہ سے ٹھیک نوٹز رکھیں ہوں لیکن اپنے طور پر انشاد اللہ تعالیٰ میں جنگ کے اطیفہ سے بات کروں گا کہ وہ پرشکایات دور کریں اور برابر کی ان کو کوڈیج ( Coverage ) سب ہی دستوں کو دی جائے۔

**میر محمد نرجس ( وزیر محنت و افرادی قوت )** جناب اسپیکر صاحب میں سمجھتا ہوں کہ جس دن قائد اپوزیشن نے جنگ کا نام جوانہوں نے لیکر دیا کہ انہوں نے جو زمینوں کی الائچت اخبار میں نہیں دی اور اس نے یہ کہا میرے خیال میں اس دن سے شاید اپوزیشن سے دب گئے ابھی وہ اپنی صفائی کے لئے اس طرح کرتے ہیں جنگ والے۔

**میر جان محمد خان جمالی**۔ اگر اصول بنالیں ہمارے بھائی دوست حضرات میں ان پر یہ سب سمجھتے ہیں ایک دوسرے کو ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ حقیقت پسندی اور انداز پسندی سے کام لیں تو ہم کوئی شکوہ نہیں ہے لیکن نہ ہم ان کو سختی سے کہیں کہ طنزی پسچر یعنی وہ ہمارے خلاف کھیں ہمیں کوئی فرق نہیں پڑے گا بلکہ اس سے ہماری بہتری ہوگی لیکن حقیقت پسندی اور انداز پسندی کو سامنے کھیں کسی پریشر prassare کے پنجے نہ آئیں۔

**میر جعفر خان ندوی**۔ جناب اسپیکر اس سلسلے میں میں ہوم منظر صاحب سے دیکھ لیست request کر دیں گا کہ جنگ اخبار والوں کو protection Provide کیا جائے کیونکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ کسی نے ان کو دھونس زبردستیا دھکی دے کر یہ بیانات تو ڈمرڈر کے پیش کرے ہیں عوام کو صحیح مسیح message کا پاس نہیں کرنے دیا ہے آپکو سپہ ہے ہمارے ہاں بلوچستان میں ڈنڈا مار آج کل کافی ہیں ہر ایک کے ساتھ کلاشنکوف ہے میرے خیال میں اخبار والوں کو دھکی سے

پریشان کیا ہے ورنہ اتنے بھی وہ نہیں ہیں کہ سوئے ہوئے ہیں یا ان کو پتہ نہیں ہیں ہوم منظر سے یہ دیکولیسٹ ر Request کرتا ہوں کہ ان کو پروٹیشن پرواپریڈ Provide کیا جائے اور ان سے پتہ کروایا جائے کہ آیا ان کو کیا تکلیف تھی کیا پر اب لم تھی کہ یہ انہوں نے چھاپا نہیں ہے۔

(مداخلت)

یہ پھر ہارے فلٹ لے جاتے ہیں یہ کس لئے لے جاتے ہیں ہماری آنکھیں روزانہ Flash سے خراب کرتے ہیں یہ۔

(مداخلت)

تو میرے خیال میں وہ دھکی دینے والے اٹھ گئے ہیں۔

**ڈاکٹر عبد الملک**۔ نہیں جی یہاں پرسی نے کسی کو دھکی نہیں دی ہے۔

**لواءب محمد سالم ریسیانی (وزیر خزانہ)** جناب اسپیکر میں حعفرخان منڈھل

کی سٹیشنٹ کی حادثت کرتا ہوں یونکہ بہت دفعہ ہماری آبزوریشن Observation کو تین تین کالی سرخوں کو مل جاتی ہیں ڈنڈا ماری کرتے ہیں تو وہ ان کی سٹیشنٹ statement کا کچھ نہیں ہوتا ہے میں حعفرخان منڈھل کی حادثت کرتا ہوں۔

(مداخلت)

**جناب اسپیکر**

بحث کو اس طرح سے ختم کرتے ہیں کہ لاہور منٹر فاصلب اور انفارمیشن منٹر جس سے اس سلسلے میں بات ہو گئی ہے۔

**مسٹر عبدالقہار خان**

جناب میرے خیال میں سب سے زیادہ گورنمنٹ ہو گی ڈنڈا مار۔

## مُسْطَر سعيد حمدانِ شمی

دکھنے ہوئے خوش آئند بات ہے کہ پشتونخواہ میں عوامی پارٹی اور بی این ایم کے صالحی اکھٹے اس issue پر اٹھے (ڈیسک بجائے نئے)

## جناب اسیکر

ڈاکٹر مالک صاحب اس بحث کو ختم کرتے ہیں آگے ہم نے پروگرام کو جلوتا ہے۔ ڈاکٹر عبد الحکیم بلوج - دہ اسکو اس طرح لائٹ light ہی لے رہا ہے نہ کہ خود ڈیپٹی مینٹری Mini Mize میں مائنز خود بھی کروایا سید صاحب نے اور آپ بھتے ہیں کہ جی پوزیشن نے ان کو threat کیا ہے۔ (مدائلت)

## مُسْطَر عبد الحکیم میہدان پر کڑی

مولانا صاحب پبلیک نولبریسان صاحب نے فرمایا کہ وہ کیا شائع کرتے ہیں کیا نہیں شائع کرتے ہیں میرے خیال میں بات صاف ہے وہ اجنبادولی کی بھی بات کی اہمیت کو دیکھتے ہیں کس کی بات کی اہمیت کی خواہ وہ اقتدار ہو خواہ وہ اختلاف ہو اگر اختلاف میں زیادہ اہمیت ہے تو وہ اسکو اہمیت دیتے ہیں پہلک پوائنٹ آف ویو public point of view سے یہ تو بھی میرے خیال میں اخبار والوں کی یہ پریڈمیٹیک اپروچ Pragmatic approach ہے اور پریڈمیٹیکلی Pragmatically وہ کرتے ہیں آپ ان پر زور نہ ڈالیں تے یہ کاشنکوف کی بات ہے نہ یہ کسی محبت کی بات ہے کسی کاشنکوف کی بات نہیں ہے۔ (مدائلت)

## جناب اسیکر

جی جعفرخان صاحب۔

## مہر حجت خان مخدیل

میں نے ڈنڈ اماری کی بات کی ہے چور کی داڑھی میں  
تنکا والی بات ہوئی ہے میں نے کسی کا نام نہیں لیا ہے اگر کسی کو برا لگا ہے تو میں مغدرت کرتا ہوں اور  
یہ حقیقت ہے اس فلور پر اخبار والوں نے بھی سٹکاٹ کی ہے کہ جناب کلا شکوف کے زور سے ہم کو ڈرانے  
کے لئے آدمی بھی ہوتے ہیں ان کی تین کالی سرفی لگا دیتے ہیں۔ آج مشرق اخبار نے اسکو اہمیت دی ہے ایسا  
گورنمنٹ مشرق اخبار کو کیوں نہیں روکا ہے اگر روکنا تھا تو مشرق گورنمنٹ کا اخبار تھا اسکو سب سے  
پہلے روک سکتے تھے یہ سادے مفروضہ ہے میں یہ بالکل غلط بات ہے یہ میری اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے  
کہ بھی ان پر پریشر pressure ڈال کر زبردستی کر کے اس بیانات کا کانٹ چھانٹ کر کے  
یہ بیانات کم کر داتے تھے میں ہمارے دوستوں کے اس روایت سے پتا چلتا ہے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

## مولانا عبد الغفور حیدری

اس سلسلے میں ہم نے بارہا دیے ہیں اخبارات سے رابطے  
کئے کہ یہ کیا سلسلہ ہے حزب اختلاف یا چھوٹے قد کا ٹکے جو لوگ ہوتے ہیں ان کی خبریں تو شرمندوں  
کے ساتھ چھپتی ہیں تین چار کالموں میں ان کے بیانات چھپتے ہیں یعنی باقی جو بارٹی لیڈر ہوتے ہیں یا جن کی  
کوئی پوزیشن ہوتی ہے اسکے علاوہ جی ان کے عہدے ہوتے ہیں ان کے بیانات کیوں اسی طرح نہیں چھتے ہیں؟  
وہ صاف صاف بتاتے ہیں کہ ہم بڑے پریشر میں ہیں ہم پر باقاعدہ طور پر کلا شکوف کے ساتھ دلکشیں  
آلے ہیں۔ اور دباؤ کے ساتھ ہمیں کہتے ہیں کہ تین کالمز میں ہمارے بیانات اگر تھا پے سعی تو خیر نہیں ہے  
میں سمجھتا ہوں مخالفت میں یہ سیاسی غذہ گردی ہے اور اخبارات اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھتے ہیں۔

## جناب اسپیکر

ہم غرفہ دریا بحث میں نہ پڑیں۔

**ڈاکٹر عبدالماکل ملووح** جناب اسپیکر صاحب آپ کون سے قانون کے تحت بحث کر رہے ہیں؟

**جناب اسپیکر** صبح سے اب تک تو میں یہی آپ سے کہہ رہا ہوں اور آپ ہی تو یہ بحث کر رہے ہیں میں آپ سب کو یہی کہہ رہا ہوں۔ غیر مزوری بحث آپ نے ہم شروع کی ہے۔ تین دفعہ تو آپنے بحث میں حصہ لیا ہے۔

**جناب اسپیکر** چونکہ وزیر بذریعات کے دوسرا دوست میں۔ لیکن وہ ایوان میں موجود نہیں، میں اس نئے ان کے مسودات ڈیفرنکے جاتے ہیں اس سے قبل کہ اگلی قرارداد نمبر ۵ کے باڑے میں یہ بحث کریں وزیر خزانہ آڈٹ روپورٹس بابت سال ۹۰-۱۹۸۹۔ بلکہ سیکریٹریٹ پر ایئر ہر حکومت یونیکان ایوان کی میز پر رکھیں۔

**لواء محمد اسلم رئیسی (وزیر خزانہ)** جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں آڈٹ روپورٹ پلکٹ سکردو انٹر پر ایئر ہر حکومت یونیکان بابت سال ۹۰-۱۹۸۹ ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

**جناب اسپیکر** آڈٹ روپورٹ پریش ہوئیں یہ روپورٹ مجلس برائے حسابات عامہ کے سپرد کی جاتی ہیں۔

# قراردادی

**جناب اسپیکر۔** اب مولانا عبد العاری صاحب کی قرارداد نمبر ۵ ہے۔ مولانا صاحب اپنی قرارداد ایوان میں پیش کروں۔

**مولانا عبد العاری۔** بسم اللہ الرحمن الرحیم جناب اسپیکر۔ آپکی اجازت سے میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں گہ۔

۱۰، یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ فلٹ پیشین جو کہ آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے بلوچستان کا ایک بڑا فلٹ ہے اسے دھومن میں تقسیم کیا جائے تاکہ لوگوں کے مسائل حل ہونے میں کسان ہو کیونکہ اتنے بڑے وسیع و عریض علاقے کو ایک فلٹ کے ترقیاتی فنڈ سے ترقی دینا ممکن نہیں ہے اور حال یہ میں چند نئے اہلاع کی تشکیل بھی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے فلٹ پیشین کے لوگوں میں احساس غریبی پیدا ہو گیا ہے لہذا صوبائی حکومت گلستان اور چمن سب ڈویژن پر مشتمل ایک نئے فلٹ کوثر کے نام سے تشکیل کا اعلان کرے اور پیشین اور بہشور کے لئے ایک فلٹ تشکیل دیا جائے۔

**جناب اسپیکر۔** قرارداد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ

۱۰، یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ فلٹ پیشین جو کہ آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے بلوچستان کا ایک بڑا فلٹ ہے اسے دھومن میں تقسیم کیا جائے تاکہ لوگوں کے مسائل حل ہونے میں کسان ہو کیونکہ اتنے بڑے وسیع و عریض علاقے کو ایک فلٹ کے ترقیاتی فنڈ سے ترقی دینا ممکن نہیں ہے۔ اور حال یہ میں چند نئے اہلاع کی تشکیل بھی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے فلٹ پیشین کے لوگوں میں احساس

محرومی ہے اسیوں گیا ہے لہذا صوبائی حکومت گلستان اور جپن سب ڈویژن پر مشتمل ایک نئے فتح کوڑک کے نام سے تشکیل کا اعلان کرے اور پیشین اور برسور کئے لئے ایک فتح تشکیل دیا جائے۔

## مُسْتَرِ عَيْدِ الْقَهْارَخَان - (ریاست آف آرڈر) جناب اسپیکر۔

جناب اسپیکر - آپ کا کیا پاؤٹ آف آرڈر ہے؟ یا ویسے ہی آپ بھٹ کر رہے ہیں.

## مُسْتَرِ عَيْدِ الْقَهْارَخَان - میں اس قرارداد کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر - پہلے قرارداد کے محکم اپنا بات کریں گے اس کے بعد آپ بولیں گے۔

## مولانا ابوالباری - جناب اسپیکر۔

پیشین آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے بلوچستان کا ایک بہت ہی طباً ضلع ہے جس کی تفصیلی روپریت ہے پاس موجود ہے مثلاً ضلع پانچ کی آبادی ایک لاکھ بیس افراد پر مشتمل ہے جبکہ مستقل آبادی چار لاکھ ہے ضلع سبھی کی آبادی ایک لاکھ اکتیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے ضلع گواہ کی آبادی ایک لاکھ بارہ ہزار ہے ضلع خاران کی آبادی ایک لاکھ اٹھائیس ہزار اور ضلع پنجگور کی ایک لاکھ اسٹھن ہزار منع لسید کی ایک لاکھ اٹھاسی ہزار ضلع لور لائن جواب دو اضلاع میں تشکیل ہوئے ہیں یعنی ضلع بارکان اور ضلع موئی خیل اسکی مجموعی آبادی تین لاکھ اٹھائیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے ضلع ٹوب اور ضلع قلعہ سین الشرج پچھے دور حکومت میں دو اضلاع بن گئے تھے ان کی مجموعی آبادی تین لاکھ بارہ ہزار ہے ضلع قلات اور فوجہ مستونگ دونوں کی آبادی تین لاکھ اکتیس ہزار ہے ضلع بولان اور ضلع کچھی کی تین لاکھ سی ڈویژن جو چار

اخلاص پر مشتمل ہے اسکی مجموعی آبادی تین لاکھ چوڑا رہے ہے۔ لہذا آبادی کے لحاظ سے قلع پشین جو تین کا سب سے بڑے اخلاص میں آسکتا ہے اسی طرح میں نے یونین کو انسدوں کا تجذیبہ بھی بیان لکھا ہے  
 قلع پشین کی جو یونین کو انسد ہے وہ سنتیں قلع پا غنی کی بارہ قلع سبی کی گیارہ قلع گولار کی  
 سات اور قلع فاران کی دس اسی طرح قلع پخکور کی گیارہ قلع سبیدہ کی گیارہ قلع بولان قلع بارکھان قلع  
 موسیٰ خیل یہ تینوں یونین کو انسدیں پتیں ہیں جبکہ قلع پشین کی یونین کو انسدیں سنتیں میں قلع  
 ٹرب اور قلع قلع سیف اللہ کی اٹھائیں قلع قلات اور قلع مستونگ کی سترہ یونین کو انسدیں  
 جبکہ بولان قلع اور قلع کچھی کی اٹھائیں لہذا قلع کو انسد کے لحاظ سے بھی پشین اسکا حق دار بنتا ہے  
 کہ وہ دو اخلاص پر تسلیم ہو جائے اسی طرح اگر رقبہ کے لحاظ سے ہم دیکھتے ہیں تو قلع پشین کا رقبہ  
 گیارہ ہزار ایک سو مریع کو میری ہے جبکہ یہ چار تحصیلوں پر مشتمل ہے ان میں سے دو تحصیلوں چون افغانستان  
 کا رقبہ پانچ ہزار پانچ سو کلو میٹر ہے اسکے مقابلے میں حعرف آباد کا رقبہ پانچ ہزار آٹھ سو پتیں کلو میٹر ہے  
 لہذا اگر ہم تحصیل چون اور تحصیل مکستان کی رقبہ کا اندازہ تجذیبہ جو قلع حعرف آباد سے زیادہ یعنی پانچ ہزار  
 آٹھ سو بیس مریع میں اور تحصیل مکستان پانچ ہزار آٹھ سو پتیں مریع میں رقبہ پر مشتمل ہے ان دونوں کا  
 مجموعی رقبہ پانچ ہزار پانچ سو کلو میٹر ہے لہذا یہ ایک مستقل قلع کا مستحق ہے اسی طرح قلع کچھی  
 کا رقبہ گیارہ ہزار ایک سو چودہ مریع کلو میٹر ہے جب یہ دو اخلاص بن گئے ہیں قلع قلات کا رقبہ بارہ ہزار  
 پانچ سو ترہ کلو میٹر ہے۔ لہذا قلع پشین آبادی کے لحاظ سے اور رقبہ کے لحاظ سے بھی استحقاق رکھتا ہے  
 کہ اسے دو اخلاص ہوں اور یونین کو انسد کے لحاظ سے بھی اسکا استحقاق ہے لہذا ایک کام قلع  
 پشین اور دوسرے قلع کا نام خوبک۔ قلع بنانے کے لئے ایک طرف قلع پشین اور برشور کو اکٹھا کرنے  
 اور دوسری طرف چون بگستان کو اکٹھا کر کے قلع بنائیں اسکا نام خوبک رکھیں یا کوئی اور جو بھی آپ  
 تجویز کریں رکھدیں۔ اور اس طرح قلع پشین جو سارے بلوچستان میں امن و امان کا مرستہ بناؤ ہے یا  
 بہت مدد ہے جو اس پر کل بحث بھی ہوئی۔ امن و امان کا مرستہ نہیں ہوگا اور اس طرح ڈولینپٹ

کے بارے میں اور ترقیاتِ عمل کے لئے بھی ضروری ہے اب اسکی ایک حد پیش نہیں ہے اور پھر اس طرف معرفت بادینی ہے اور اس طرف سے مسلم باغ ہے جو سپین نہیں ہے یا معرفت سے جو شخص مبلغ پچھری آتا ہے تو وہ ہٹل میں رہتا ہے اسکو ایک دو تین دن کا خرچہ برداشت کرنا پڑتا ہے تو لہذا اس ایں کے لحاظ سے رقبہ کے لحاظ سے آبادی کے لحاظ سے اور ان سارے دلائل کے لحاظ سے فلسفہ پیش کیا یہ استحقاق بتاتا ہے کہ اس کے دو اضلاع بنائے جائیں۔ مشکر یہ۔

### جناب اپسیکر

---

شکر یہ

---

جناب اپسیکر

عبد القہار صاحب۔

### میر عبید القہار خان

جناب اپسیکر ہارے وزیر زراعت صاحب نے جو تفصیل سے اس ایوان میں فلسفہ پیش کے دو اضلاع بنانے کے متعلق روپورٹ پیش کی ہے وہ حقیقت پر منی ہے۔ اور حقیقت بھی یہ ہے کہ پیشین کا آبادی کے اور رقبہ کے لحاظ سے استحقاق بتاتا ہے کہ وہاں پر مزید اضلاع بنائے جائیں جناب والا! آبادی اور اضلاع کے ساتھ ساتھ میں ایک ترمیم کروں گا قواعد کی تایپ میرے پاس ہے جو میں پیش کر سکتا ہوں، ہمارا فلسفہ آبادی کے لحاظ سے یعنی فلسفہ کا حق دار ہے تو دو اضلاع کی بجائے اگر پیشین کے تین اضلاع کی گزارش اس قرارداد میں رکھ لیں جو وزیر صاحب نے بتایا ہے کہ وہاں پر ایسے اضلاع بھی ہیں جن کی آبادی ایک لاکھ میس ہزار سے کم ہے اور ہارے فلسفہ کی آبادی پانچ لاکھ ہے اس لحاظ سے دیکھ لیں تو ہمارا فلسفہ تین فلسفے بننے کا حق دار ہے تو گزارش ہے کہ دو فلسفے بنانے کی بجائے تین اضلاع وہاں نیائیں جائیں میں اس قرارداد میں یہ ترمیم پیش کر رہوں ٹھیک ہے کہ جناب اپسیکر کی قرارداد میں ترمیم اس وقت پیش کی جا سکتی ہے جبکہ اس کے لئے دو دن کا نوش دنیا ضروری ہوتا ہے اسکے لیکن یہ عرض کروں گا کہ یہ قرارداد ابھی ہیں میں پرمنی ہے تو آج سے پہلے ہیں قرارداد نہیں ملی ہے جس میں ترمیم پیش کرتے اس کیلئے ہماری گزارش ہے کہ اس میں ترمیم قبول کر لیں۔

**جواب اسپیکر -** قہار صاحب آپ خود تسلیم کر رہے ہیں کہ اس مرحلہ پر آپ ترجمہ پیش نہیں کر سکتے ہیں قہار صاحب پہلے دو افلاع تو نہیں دیں پھر آپ اسیں کوئی اور ترجمہ پیش نہیں کریں۔

**مولانا عبد الباری -** جناب والا! اگر پا رکھی نہیں جائیں تو ہمارے لئے فائدہ ہے لیکن رقبہ کے لحاظ سے اور آبادی کے ناسیبے اتنے ہی افلاع بن سکتے ہیں۔

**مسٹر عبدالقہار خان -** رقبہ کے لحاظ سے اور آبادی کے لحاظ سے اور یونین کو نسل کے لحاظ سے تین افلاع بن سکتے ہیں اسیں یونین کو نسل اور آبادی زیادہ ہے پھر اسکے بعد ترجمہ اور ترجمہ، اس وقت لاسکتے ہیں اگر مجھے پہلے قرارداد مل جاتی تو ٹھیک تھا یہ قرارداد آج ہمیں مل ہے۔ جناب اسپیکر اسی قاعدہ ۱۰۹ میں لکھا ہے اسیں کہا گیا ہے:- کہ اگر وقت میسر ہوا تو محدث اس کو چھپوائے گا اور اسکی ایک نقل رکن کو استفادہ کر لئے ہیا کرے گا تو اس قرارداد کی نقل ہمیں پہلے نہیں دیکھی اور آج ہمیں یہ قرارداد میں پر ہی ہے اس لئے میں حق بجانب ہوں کہ اسیں ترجمہ کریں۔ یہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل مسئلہ ہے وہاں آبادی بھی زیادہ ہے یونین کو نسل کے لحاظ سے بھی حق دار ہے کہ اس کے تین افلاع بنائے جائیں۔

**جواب اسپیکر -** داکٹر یکلم اللہ۔

**ڈاکٹر یکلم اللہ خان -** جناب اسپیکر یہ ذاتی بہت زیادہ اہمیت کا حامل مسئلہ ہے اور اسکے لئے جو تفصیل پیش کی گئی ہے کیونکہ جو ضلع کی حدود متعین ہوتی ہے رقبہ پر نہیں بلکہ آبادی کی بنیاد متعین ہوتی ہے آبادی کے لحاظ سے تین افلاع کا حق دار ہے جو آخر قرارداد نزیرجگہ ہے بہت ہم ہے کیونکہ اس صوبہ میں تمام اسکول ضلع کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں کا الجز وغیرہ میں داخلہ سیٹ ضلع کی بنیاد

پر دیئے جاتے ہیں اور ترقیاتی فنڈز فلیٹ کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں اور فلیٹ پیشین کی آبادی جیسا کہ مولانا حب  
نے پانچ لاکھ سے زیادہ تباہی ہے اسیں تم ازکم میں افلاع ہوں اور افلاع کو بناتے وقت ایک کمی  
تشکیل دی جائے جو کہ اس منع سے متعلق ایم پی ایز پر مشتمل ہوتا ہے وہ اپنی حدود کا برا بر تعین کر سکیں تو یہ  
الہام کرتے ہیں کہ آبادی کے حافظے سے ایک فلیٹ کاریزات ایک فلیٹ پیشین۔ ایک فلیٹ چن اس طرح میں افلاع  
بناتے جائیں۔

### جناب اسپیکر۔ مولانا امیر زمان صاحب۔

### مولانا امیر زمان (وزیر راجت)

کہتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ جو یہ قرارداد ادا بھی زیر غور ہے اسکو منظور کیا جائے اور پھر کوئی اور معزز رکن  
اسیں ترمیم پیش کرنا چاہیے۔ تو وہ دوسری قرارداد الگے اجلاس میں پیش کرے تو بہتر ہے گا۔

### مسٹر عبد القہار خان

جناب والا ہر روز تو افلاع نہیں بنتے ہیں ایک ہی روز اس  
پر غور و خوض ہو گا یہم لگا شکرست ہیں کہ ذریع صوف بھی چار سے ساتھ تفاق کریں کیونکہ ان کا اور ہمارا  
اپنا فلیٹ کا مسئلہ ہے یہ لوگ سب میں کہ اتفاق کریں اس کے لئے بہتر توبہ تھا کہ یہ لوگ سب میں کہ اکھٹے  
قرارداد متعین کرنے اور فناں منظر سے مل کر قرارداد متفقہ طور پر پیش کرتے۔

### جناب اسپیکر۔ ڈاکٹر عبدالمالک۔

### ڈاکٹر عبدالمالک

جناب اسپیکر یہ جو قرارداد کا مسئلہ جل رہا ہے میں آہ سے  
متعلق ہے کہ چند ایک پاؤ نیٹس کی نشاندہی کرتا ہوں اور میری سمجھ میں نہیں اور بلکہ کہ سر کاری پارٹی والے

اس حکومت کو کیسے چارہ ہے ہیں اور کس طرح کارروائی کر رہے ہیں آپ اگر بلوچستان کے بھجٹ کو دیکھیں آٹھ ارب روپے دیے ہی غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے رکھ دیئے گئے ہیں اور اس دوران چار نئے اصلاح بنائے گئے ہیں جن کی مزدودیت بھی نہیں تھی۔ پھر بھی ان اصلاح کو بنایا ہے اور ہر فتح کے لئے آٹھ کروڑ خرچ کر رہے ہیں جو کہ تیس کروڑ روپے بنتے ہیں اور آپ کے دوسرے ایس اینڈ جی اے ڈی کے اخراجات ہیں ان تمام کو ملا کر دیکھیں تو اس صورت حال کا پتہ نہیں چلتا ہے کہ آپ یہ کیسے کر رہے ہیں افدا آپ کس مصلحت پرندی میں پھنس گئے ہیں تو بلوچستان کا تمام بھجٹ تو آپ سارا نان ڈولینپٹ پر خرچ کر لیں گہیں تو آپ جہاں خرید رہے ہیں کہیں گماڑیاں خرید رہے ہیں اور کہیں نئے اصلاح بنارہے ہیں اور اگر یہ صدرت محل رہی ہمارے ذریعہ زانہ باہر نکل گئے ہیں ان کو بلا میں اور ان سے پوچھیں تو وہ تباہیں گے کہ اس وقت فناش کی کیا پوزیشن ہے ۱۰۲ کروڑ روپے ڈولینپٹ کے لئے رکھا ہوا تھا اور بلوچستان حکومت چیخ رہی تھی کہ ہمارے پاس فالتوپیسے ہیں ان کے لئے میں سمجھتا ہوں پچاس کروڑ روپے نکال کر خرچ کئے ہیں اگر یہ صورت حال رہی تو بلوچستان کے مجموعی طور پر اور میں بلوچستان کے مفاد کے لئے کہہ رہا ہوں کہ یہ صحیح نہیں۔ یہ نہیں کہ میں مولانا صاحب کے خلاف کہہ رہا ہوں اور یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ یہ اصلاح مولانا صاحب کے علقے میں ہوں اور میرے حلقے میں ہوں میں یہ ہرگز نہیں کہہ رہا ہوں میرا مطلب یہ ہے کہ آپ نان ڈولینپٹ کے بھجٹ کو اگر اس طرح بڑھائیں گے تو ایک سال کے بعد یہاں پر ڈولینپٹ کے لئے آپ لوگوں کے پاس کچھ نہیں پچھا گا اور تمام پیسے نان ڈولینپٹ میں چلے جائیں گے میری مولانا صاحب سے گزارش ہے کہ وہ حقیقت پرندی سے کام لیں۔

## مولانا عبد العزیز

جب اپسیکر! ڈاکٹر صاحب نے جسی محدود رقم کے لئے کہا ہے یہ تو ہمیں دینیوں بعد اصلاح کے لئے دسے رہے ہیں اور دوسری بات قہار صاحب نے تین اصلاح بنانے کے لئے کہا ہے ہیں تو کہہ رہا ہوں کہ چار اصلاح بنادیں جس طرح ابھی چار تحییں ہیں چار اصلاح بن جائیں لیکن

میں نے ان تمام چیزوں کا پہلے جائزہ لیا ہے اور سطح ڈاکٹر صاحب تجھے ہے میں کہ ڈیوپنٹ کے لئے پسے کم ہیں میں نہیں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان کے تمام اضلاع جو معمولی رقبہ اور آبادی پر بنے ہوئے ہیں تو سارے بلوچستان سختے ہیں رقم ہے اور صرف ضلع پشین کے لئے نہیں ہے یہ تو ناقابلی ہے۔

## جناب اسپریکر۔

عبدالجید صاحب پہلے کھڑے تھے جی عبد الجید اچکزی صاحب ذیں۔

### ہر سڑ ع عبد الحمید ان چکرنی۔

چونکہ اسی مسئلے کا تعلق ہمارے اپنے حلقہ سے ہے اس مسئلے میں ہم مولانا صاحب کو مختصر رہ بلت بتاتے ہیں اور غالباً ان کو اس بات کا احساس بھی ہے ڈاکٹر مالک صاحب کے جواب میں کہوں گا بلوچستان میں بستی سے یہ کوئی نہیں بن گیا ہے کہ بلوچستان کے فنڈر ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اسکی تقیم گویا یہ دو ایسے بن گئی ہے کہ اضلاع کے مقابلے ہوئے ہے حالانکہ میں خود ڈاکٹر عبد المالک بلوچ سے اتفاق کرتا ہوں کہ یہ اضلاع کی بنیاد پر نہیں ہوں چاہیے یہ آبادی کی بنیاد پر ہوں چاہیے اور آبادی بالکل سینز Sences کی بنیاد پر ہو اس بنیاد پر اسکی تقیم ہوئی چاہیے۔

### ڈاکٹر عبد الحمید بلوچ

جناب میں نے یہ نہیں کہا ہے میں کہتا ہوں کہ اضلاع نامانوسقت جموعی طور پر بلوچستان کے فائدے میں نہیں ہے۔

### ہر سڑ ع عبد الحمید ان چکرنی۔

میں اس طرف آ رہا ہوں۔ ڈاکٹر مالک صاحب کی ایک بات کا میں نے جواب دیا ہے کہ اگر تقیم کی بنیاد ضلع کی بنیاد پر ہے تو لامالہ لوگ ضلع مانگیں گے آپ یہ تحریک لائیں کہ یہ فنڈر ملکوں کی بنیاد پر نہیں ہونے چاہیں۔ اگر نہیں تو اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ ان پرانے ضلعوں کو بحال کیا جائے اور نئے سرے سے اور یا جونئے ضلع بنے ہیں ان سب کو مسترد کیا جائے یہ فیصلہ ہو یادوں تو نہیں ہو سکتے ایک تو آپ یہ پیسے ضلع کی بنیاد پر ڈیوپنٹ فنڈر کو تقیم

ہریں اور فتح کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ یا تو ہم پرانے اصلاح کو بحال کرنے ہے یا پھر نئے فعلے بنانے چاہیں جیسا کہ جہاں پر گنجائش ہے باقی رہی مولانا صاحب کی بات تمولانا صاحب کی خدمت میں گزارش کروں گا کا پتیں

میں آپکی اعداد و شمار یا **Figure Statistics** فلکسٹیک کی بنیاد پر وہاں پر تین اصلاح

کی گنجائش ہے اگر تین اصلاح کی گنجائش ہے تو ڈولینٹ فنڈ سے ہم اپنے لوگوں کو وہاں کیوں نہ فائدہ پہنچائیں یہ اصلاح ہم کیوں نہ مانگیں اگر ہمارا حق بنتا ہے تو وہ کی بجائے ہم تین کیوں نہ مانگیں ہم تین اصلاح مانگتے ہیں اس کیلئے ہم وہ کریں ایک بات یہ کہ جو کبھی حدود ہوں گے جو کبھی نام ہوں سمجھے وہ یقیناً وہاں کی کمیاں بنائی جائیں اور وہاں کے ایک پی ایز کی کیٹیں ان بالوں کا فیصلہ کریں باہر کے کسی فیصلہ کو ہم قبول نہیں کریں گے۔

### جناب اسپیکر - منظر ایں ایڈجی اے ڈی صاحب۔

#### مریضان محمد حکیمی (وزیر ایڈجی اڈی)۔ جناب اسپیکر اس سیدے میں وفاadt

کر دیں کہ وزیر خزانہ کی مرکرگی میں پہلے ہی سے ایک کمیٹی کام کر رہی ہے اور جن منتخب نمائندوں کو اس سے میں رجوع کرنا ہے اور ان کو بتایا گیا ہے کہ ان چار چیزوں کو سامنے رکھ کر آپ نے فیصلہ کرنا ہے ایک فتح خانہ سے بیان دیں گے اور پھر وہاں کے عوام اسکے بعد یہ دیکھنا پڑے جا کہ آسی

financial Liability	اور	Public Interest	کیا ہیں	Implications
اخراجات کنٹرول	اور	Non developent	اور	development

ہوں گے یہ صرف عوام کو اصلاح دینے کیلئے کہا ہے۔ Consider

#### مسٹر عبد الحمید خان اچھری

(پوابند آف ارڈر) جناب اسپیکر۔ جی ہم وزیر موسوف صاحب کو ہدایت تبلیغ دینا چاہتے ہیں کہ ہم اس کمیٹی کو جو کام نہیں کیا ہے ہمیں قابل تقبل نہیں ہے یہ سبیل جمیوری اذراز ہے ہم پہلے ہی کہتے چلے آ رہے ہیں کہ یہ دوبارہ قومیں ہیں ان کو انصاف سے

چلنا چاہیے اگر اپنے باہر کی بھیٹ بنائے مل پڑی دزیر کو لاتے ہیں یہ فتح بھی نہیں بنے گا اور اس فتح کو ہم بھی بھی بنانے نہیں دیں گے اس طرز سے یہ ہمارے اپنے پرمنحر ہے۔ جناب فدیر ٹھاپ ہمارے اپنے ممبر ہیں وہ فیصلہ کریں گے کہ اس سے ایک بنانا ہے یا یہ دونوں گے یا تین نہیں گے باہر کے آدمی ہم قابل قبول نہیں ہیں۔

### وزیر ایڈمی اڈی

جناب اسپیکر میں دفاتر کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر غیر ضروری بحث کی ضرورت نہیں ہے خان صاحب آپ قرارداد سے متعلق بات کریں آپ بحث کو کہیں اور سے جانتے ہیں۔

وزیر زراعت یہ جو حکومت نے بھیٹ بنائی ہے اس میں دو وزرگار ہی ہے ہیں ایک پا ایڈمی اور دوسرا وزیر فناش اسکے علاوہ باقی تیسرا ساتھی اسی حلقے سے تعلق رکھتا ہے لہذا خان صاحب کا اعتراض حق بجا نہیں ہے پا ایڈمی اور فناش ڈپارٹمنٹ کے منظر کی تو بیانادی ضرورت ہے چاہئے وہ جہاں سے بھی تعلق رکھتا ہو چاہئے وہ جس فتح سے بھی تعلق رکھتا ہو۔

جناب اسپیکر خان صاحب آپ بیشک جواب میں لیکن ان کی بات تو سُنیں۔

وزیر زراعت مکری بات یہ ہے کہ مولا ناصاحب نے یہاں پر ایک قرارداد لایا ہے اور وہ قرارداد حقیقت پر مبنی قرارداد ہے شاید آپ کو یاد ہو کہ اس سندے میں کامیابی میں بھی بات ہو گئی تھی آپ اس قرارداد کی منظوری اور نامنسلوں کی سکھتے رائے لیں مزید بحث کی تو میرے خیال میں ضرورت ہی نہیں ہے۔

مشیر عبدالجیلانی یہ جو رائے والی بات ہے کیونکہ یہ آپنی حکومت ہے اور ہر

چیز جو آپ کو کرنا ہو تو آپ رائے کی طرف چلے جاتے ہیں اب سوال یہ ہے جب آپکے پاس دلیل نہیں ہوتی ہے تو آپ رائے کی طرف چلے جاتے ہیں یہیں پتہ ہے کہ آپ اس ہاؤس میں اسے کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

### جناب اسپیکر۔ حمید خان صاحب یہ پروانہ طائف آفت آرڈر نہیں ہے۔

### مہر طار عبید الحمید خان اچھرخنی۔ سوال دراصل یہ ہے کہ کیا یہ جو ہمارے ایم پی اے ملکیان

میں ان کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اپنے فلم سے متعلق سنوارشات دے سکیں یہ باہر سے بڑے سورما لا کر ہمارے سر پر لائیں یکونکہ وہ معلومات رکھتے ہیں یا عالم لوگ میں کوئی وہ ہیں تباہیں کئے کہ کیسے فلم بننا چاہیے کیسے نہیں بننا چاہیے ان کے علم معلومات اور تجربے کا ہمیں پتا ہے سوال یہ ہے چونکہ یہ ہمارے اپنے نمائندوں کی بات ہے ہمارے علاقے کی بات ہے وہاں کے نمائندے فیصلہ کریں گے جن میں مولانا صاحب بھی شامل میں مسلم لیگ کا بھی نمائندہ ہے سب میں بیٹھو کہ یہ فیصلہ کریں گے کہ فلم کے متعلق کیا ہونا چاہیے۔

### مہر طار عبید الحمد روزیر قانون و پارلیمانی امور جناب اسپیکر میں نے اسے

پہلے گزارش کی تھی اگر آپ مجھے بنتے کام موقع دیں۔

### جناب اسپیکر۔ حمید صاحب سعید احمد باشمی صاحب کی بات کو ذرا سُن لیتے ہیں سچے

بعد آپ بولیں۔

### وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ جناب اسپیکر گزارش میں گزارش یہ ہے کہ

مولانا باری صاحب اس مسئلے کو ایوان میں لانے سے پہلے کینٹ میں لاتے اور جیسا کہ شریشری بیخز سے بھی کہا گیا ہے اور دوسری جانب سے بھی نہیں ہوئی ہے کہ اس سے پہلے موجودہ حکومت نے چار اضلاع کا اضافہ کیا ہے اور وہ کینٹ کی منظوری سے وہ کام ہوا تھا میری ذاتی رائے میں میں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان

کے محدودسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور یہ تکا شدہ مسائل جو ہمارے سامنے ہیں ان کو مدنظر رکھنے ہوئے سمجھو تو  
کہ یہ وہ نئے اصلاحاتی جلد بازی ہیں یہم نہیں بناستے ہمارے معزز دوست عبد الحمید صاحب نے یہ فرمایا کہ  
آبادی کو سامنے رکھا جائے اگر یہ ایوان یا کینٹے یا حکومت آبادی کو مدنظر رکھئے یا مسائل کو مدنظر رکھئے تو میں  
سمجھتا ہوں کہ کوتہ شہر کا سب سے زیادہ حق بتا سچے حقیقت میں اگر دیکھا جائے تو کوئی میں بلوچستان کی  
چیز فیض آبادی ہے تقریباً اس وقت دس لاکھ کی آبادی کوئی کہ ہے اور اگر مسائل کو دیکھا جائے بیشمار  
سائل ہیں اسکو لوں کا بھوی میں طلباء دطالبائیں چالیس یا پانچالیس فیض کوئی میں ہیں لیکن جب تیریں  
یا فناں منہضہ کی فنڈز کی تقسیم کرتے ہے تو وہ اصلاحات پر تقسیم کرتے ہیں اور کوتہ کو ایک فلک کا حصہ مانا ہے  
تو اگر یہ ایوان اسی طرف آبادی کی طرف دیکھا ہے مسائل کی طرف دیکھا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ کوتہ کو فنظر انداز  
نہیں کرنا پڑیں گے اور میری اسوقت یہ گذارش ہے کہ اس معاملے کی ٹھیک طرح چھان بین کرنے کیلئے اگر ایوان  
اس سئی کو اپنی کمی کے سپرد کو دے جو ماڈس کی کمیاں ہیں میں ان مومنعات پر وہ بہتر ہو گا اور اگر منظور  
کر کے یہ کمی سفارشات کرے تو وہ بھی ایوان کی صوابہ یہ پر ہو گی۔

### جناب اسپیکر - میرا خیال ہے کہ اسکو سپیٹا جائے۔ جی مولانا عصمت اللہ صاحب۔

**ہمہ سعید ہمارا شمی۔ ذریم قانون۔** جب منفرفانش فنڈ کی تقسیم کی بات کرتے ہیں  
تو وہ اصلاحات پر تقسیم ہوتے ہیں اور کوتہ کو ایک فلک کا فنڈ مانا ہے اگر یہ ایوان کوئی کوتہ کی آبادی اور مسائل  
کی طرف دیکھئے تو میں سمجھتا ہوں کوتہ کو فنظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ میری گذارش ہو گی کہ اس معاملے کو ٹھیک  
طرح چھان بین کرنے کیلئے اگر ایوان اس سئی کو اپنے کسی کمی کے سپرد کو دے تو بہتر ہو گا۔

### جناب اسپیکر - جی مولانا عصمت اللہ صاحب۔

## مولوی حکمت اللہ (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) جناب سپریکر۔ جہاں تک

قرارداد کی حادثہ کا تعلق ہے۔ تو ہم اس بنیاد پر اس قرارداد کی حادثہ کرتے ہیں۔ کیونکہ جن اضلاع کی تشکیل ہوئی ان سب میں مسحوق فتح ہے وہ فتح پشین ہے۔ یہ میں مانتا ہوں کہ ہمارے اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ غیر ترقیات اخراجات کا ترقیاتی کاموں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب ہماری حکومت نے غیر فزوری اضلاع کو ڈیکھیر کر دیا اور فزوری اضلاع کو چھوڑ دیا۔ تو اس بات نے میں مجھ کر دیا۔ کہ ہم کو ان عقولوں کو بھی حق دینا ہے۔ اس بنیاد پر میں یہ فزوری سمجھتا ہوں کہ مولانا صاحب نے جو قرارداد پیش کی ہے۔ یعنی فتح پشین حق بجانب ہر لفاظ سے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دو کی بجائے تین اضلاع کا حقدار ہے اس قرارداد کی حادثہ کرنا ہمارا احتراقی فرض نہیں ہے۔ دوسری بات یہ ہے۔ جیسا کہ خانقاہ فرمانیہ میں طریقہ کار کے ہارے میں یہ اچھی پاست ہے۔ کہ متعلقہ ایم پی اسے حضرت سے مشورہ کیا جائے اُن کو اعتماد میں لیا جائے لیکن جہاں تک اس بات کا تعلق ہے خانقاہ فرمانیہ کہ اگر ہم سے مشورہ نہیں کیا گیا پا ہم کمیٹی میں نہیں آئے تو ہم اسکو قطعاً قبول نہیں کریں گے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ایک انتظامی مسئلہ ہے جیسا کہ خانقاہ فرمانیہ میں کہ گورنمنٹ آپ کی ہے۔ اگر گورنمنٹ ہماری ہے تو انتظامی مسائل کو نہیں کہا جائے۔ تو ہمارے فرمانیہ میں۔ تو ہمارے فرمانیہ ہم سے ذبرستی وہ نہ چھینیں ہم ان کو یقیناً اعتماد میں لیں گے۔ جو کمیٹی بنائی گئی ہے مولانا امیر زمان صاحب نے وفاہت کر دی بععن میران تو ٹیکنیکل غور پر فزوری ہوتے ہیں۔ فناش سے مشورہ کرنا اور فناش کو ملوث کرنا اور پی اینڈ ڈی کا اس سلسلے میں کردار ہو سکتا ہے۔ تو بجیشیت عہدوں کی شمولیت فزوری ہے۔ اور رہا تیسرا میر جو کہ محکم ہے وہ بھی اس کمیٹی میں ہے۔ تو خانقاہ فرمانیہ کی خدمت میں گزارش کرنا ہوں کہ انتظامی معاملات میں بے فک ایم پی اسے ایک منتخب نمائش سے ہوتے ہیں۔ گورنمنٹ کو چاہئے کہ ان کو اعتماد میں لیں۔ لیکن انتظامی امور ان کے حوالے نہ کی جائیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ ہماری گزارش ہے کہ اس قرارداد کو منظور کیا جائے۔

## مسڑوں الجمیل خان اچھوئی۔ جناب اسپیکر۔

جناب اسپیکر۔ خان صاحب اسکو اپ دانڈاپ ر windup کریں گے۔

## مسڑوں الجمیل خان اچھوئی۔ جناب اسپیکر جب مولانا صاحب ایک نقطہ سامنے لے

آتے ہیں تو ان پر دھاٹت انتہائی فزوری ہوتا ہے۔ مولانا صاحب نے کہا کہ یہ انتہائی مخلوقات میں ان میں گو با منتخب نمائے کے فرزندی نہیں۔ اچھا پکرو ایک منتخب نمائے کے کے فرزندی ہوا۔ اس کیمی میں جب آپ خود کہتے ہیں۔ کہ منتخب نمائے کے شامل ہونا فرمادی نہیں.....

جناب اسپیکر۔ خان صاحب بکو فیر فرید کا طبل دنیا مناسب نہیں۔

## مسڑوں الجمیل خان اچھوئی۔ اس کیمی کے فیض کو ہم نہیں مانتے ہیں۔ کہ جب تک اس کیمی

تک منتخب نمائے نہ ہوں۔

## مولوی عصمت العز۔ جناب اسپیکر یہ اچھی بادشاہی ہوگی۔ خان صاحب کیجیے

کہ یہ فتح دنیا کی جو جائے اور کام ادھر ادا کرنے کا دو جہے۔

## جناب اسپیکر۔ اسمیں کیوں کی بات نہیں بلکہ ایک قرار داد کرنے۔ قرار دو پر رہنے لی جائیں۔

کہ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ اپنے جملہ وہ کہ آبا اور نبلا دنیا کی جائے۔

## ڈاکٹر کلیم السلطان۔ جناب اسپیکر ہم آسمیں ہم اپنے ہیں کہ آسمیں ایک سہرشالی

کرنے کی بجائے اول اپر دوسرے وسائل کے جایگز قاسیں کیا تھات ہے۔

**جناب اسپیکر۔** جناب سلمان اش اس وقت قرارداد پیش ہونے لیشیں کو دفعوں میں تقسیم کرنے کا اسیں رہا تھا کہ کبھی پہنچانا بنے آپ تو غیر ملکی بحث میں پڑ جائے ہیں۔ لیکن کوئی خبر نہیں ملی کہ صاحب کی ایک قرارداد ہے اسیں درخواست کی گئی ہے کہ پیشیں کو دفعوں میں تقسیم کیا جائے۔ اس پر دست بول۔

### مشترع عبد القہار خان

**جناب اسپیکر۔** قید صاحب صدر حوالہ اسلوب ہے کہ آپ جس قسم کی بات کر رہے ہیں تو زمہر کے لئے پڑھنے کا دو دن کا ذریحہ اگر آپ فرمادے سمجھتے ہیں کہ پیشیں کو تین افلاٹے ہونا چاہیہ تو اس کے لئے آپ ملکیہ قرارداد لاسکتے ہیں۔

### مشترع عبد القہار خان

جناب اسپیکر ہیں اسی کی کارروائی آج ملے۔

**جناب اسپیکر۔** نہیں منتظر ہیں کی جان۔ رائے لے جاتی ہے۔ اب سوال یہ چکہ کافر لودھ منتظر ہیں جو اسکے حق تھا وہ ہاتھ اٹھائیں (قرارداد منتظر ہے)

**ڈاکٹر عبد الملک بلوچ۔** جناب اسپیکر میں آپ کے ذریحہ میں دنایا گذاہ کر دیجوان  
کی بھی قدر پہنچنے کو دیکھیں قرارداد منتظر کرنے۔۔۔۔۔

**جناب اسپیکر۔** قرارداد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ  
یہ ایوان صوبائی حکومت سے مفارضا کرتا ہے کہ وہ دنیا قی حکومت سے درجہ کرے کہ اولاد الالہ کے لئے  
منفاذ سردار کی خرد رع کی جائے۔ یوں کہ دورالالہ صوبے کا ایک دور افتادہ علاقہ ہے اور ذرا ایسے موقلات نہ ہوتے  
کے برائی میں۔ جس کی وجہ سے صوبہ کے دوسرے مقامات اور دوسرے صوبوں میں پہنچنا کافی دشوار ہے  
لہذا اولاد الالہ کے لئے منفاذ سردار کی خرد رع کی جائے۔

**جناب اسپیکر۔** سوال ہے کہ قرارداد منتظر کی جائے۔

جناب اسپیکر۔ قرارداد متفقہ ہو چکی ہے۔

میر عبدالحق خان۔ جناب اسپیکر ہم قرارداد کی مخالفت ہمیں کرتے بکھر ہم پشین کو ہمیں ضخیل میں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے فتح کے ساتھ زیادۃ ہوئی ہم واک افٹ کریں گے۔

مولوی محمد العارضی۔ جناب اسپیکر میں ایک بات کی دفاعت فرمائی سمجھتا ہوں تھی اس کیٹھ میں اپنے شال کیا گیا ہے کہ میں اس قرارداد کا محرک ہوں میرا پشتونخواہ سے بہت مگر ہے ایک طرف لپشتونخواہ کی حقوق کی بات کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ پشتونخواہ کے اندھائی کی مخالفت کر رہا ہیں۔

عبدالقیار خان۔ مولانا صاحب ہم تین فتح مانگتے ہیں۔ ہمارے ساتھ زیادۃ ہوئی۔

(مدافعت)

جناب اسپیکر۔ حیدر خان صاحب آپ یوں میں بیٹھے ہیں اس طرح کے طرقہ کبھی پایا نہیں جاتا۔

جناب اسپیکر۔ مولوی امیر زمان صاحب اپنی قرارداد یوان میں بیٹھیں کریں۔

مولانا امیر زمان۔ جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں یہ قرارداد لو بیٹھ کر رہوں کر یہ یوان صوبائی حکومت سے مفادش کرتا چکد کر دوستی حکومت سے درجے کرے کر دو الائی کے لئے فناہ سروکھڑوں کی جاتے۔ کیونکہ دو الائی ہو ٹکا ایک دور افتادہ علاقہ ہے۔ اور ذرا ایک موسمہ دہونے کے باہر میں حصیں کی وجہ سے صوبہ کے دوسرے مقامات اور دوسرے صوبوں کی بیہقیں کافی دشوار ہے لہذا الائی یعنی فناہ سروکھڑوں کی جاتے۔

## جناب اسپیکر۔ قرارداد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ لورالائی کے لئے فقناں سرکی شروع کی جائے۔ یونکہ لورالائی صوبے کا ایک دورافتادہ علاقہ ہے اور ذرائع مواصلات نہ ہونے کے باوجود میں۔ جس کی وجہ سے ہوبہ کے دوسرے مقامات اور دوسرے ھولوں میں پہنچنا کافی دشوار ہے لہذا لورالائی کے لئے فقناں سرکی شروع کی جائے۔

## جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ قرارداد منظور کی جائے۔

(قرارداد منظور کی گئی)

## جناب اسپیکر۔ سیکھڑی اسمبلی گورنر معاون کا حکم پڑھ کر منع نہیں۔

### "ORDER.

In exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic republic of Pakistan, 1973, I, Sardar Gul Muhammad Khan Jogeza, Governor Balochistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Wednesday the 18th March, 1992, after the sessions is over.

Sd/-  
 (SARDAR GUL MUHAMMAD KHAN JOGEZAI)  
 GOVERNOR BALOCHISTAN."

## جناب اسپیکر۔ اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے منسوخ کیا جاتا ہے۔

(دوپہر بارہ بجکھ پہاں منت پر اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ برداشت کیلئے منسوخ ہو گیا)